

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

برکات العمالیات

مصنف

عامل نور احمد شاہ

پیشکش فری عملیات بکس گروپ

حیدر شہزادہ اللہ شاہی

برکاتِ اعلیٰ
برکاتِ اعلیٰ

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

عابد نور احمد شاہ
باکھال واری

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا اور اپنے گھر میں بیٹھ گیا۔

فروغی آفرین است و این آفرینش

(۱) - **الایمان بالنبی** ترجمہ: دعا میں عبارت ہے:

(۲) - الله اعلم صريح القناعة - وما كان من عباد الله

(ج) الرهبان، صلح المؤمنين المؤمنين. قد عماد الليرة في نور الشمس

وَالْأَرْضُ تَرْجَمُ دَعَاؤُنَا بِمَا نَسْتَعِينُ بِهِ لَدُنْكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور نیز یہی اس کا ایک اور نام ہے۔

(۴) کثیر الشکر: کہو م: غنی اللہ من الثغلا۔

ترجمہ اللہ تعالیٰ کے لئے جو کچھ ہے وہی بہ بڑے قدر کوئی چیز نہیں ہے۔

٢٠٠٠

و بعد از این گفتار که در کتب کوفی چنین شد دعا پس لازم بود و هم دعا مانع

(۶) وھن ای ہریرہ قال قال رسول اللہ علی اللہ علیہ وسلم من شہ یسئل

۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جو کچھ ہے وہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان ہے۔

فصل اول در بیان کلیات و مفاهیم

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ فَهُوَ شَرِيكٌ فِيهَا.

(۱) انہی میں سے جو کہ فرما رہے ہیں کہ علیؑ علیہ السلام نے

فدا ہے (سکا نفل) مانتا اسلئے کہ خدا تعالیٰ مانگنے کو پس پسند

وہاں سے اس کا فعل ماضی ہے کہ اس نے وہاں سے گئے۔

وہ ایک ناپید اور دعائی ہو گیا۔ اس کا گھر کراچی میں ہے۔

فدا سے کریم چمن اپنی اور اپنے ادیب و اراک کا

حضرت یحییٰ معاذ را می دانستند که علیهم السلام چه
(موسیٰ بن جعفر)

پاک دوزخ محبت پر از طاعت جہنم آدمیان

ترجمہ: ایک ذرہ کھست تمام آدمیوں کی عبادت ہے

حضرت علی بن ابی طالب علیه السلام

جسے پہلے معلوم ہوئے بعد ازاں اور ثواب بہت زیادہ بیان ہوا

جو اس محرم نسبت کا محض فعل ذکر ہے اور اس کا بے اعتباریائش ہے

تیسرا حصہ - دعاؤں - امد قرآن سرور میں معنی پر اسے فضل المصطفیٰ

”نیت پرستہ اچھا م نہیں کہہ نفاق ہے۔ اس لئے فائزہ جس حافل نہیں سرتا

مدرسہ خلیفہ چہ کلام اللہ کو معنی ثواب و درفائے حق کی طرف

عہدہ چلیے تھے تو انہوں نے خود منتخب افسرین کو ملازمین کے طور پر اپنی مرہبان

[illegible]

WILLIAM T. BOOKS

فرد عند قدموں سم کو اپنے ڈیڑھ پاؤں کی خوشنویسی میں نے تصدیق کرنا شروع

یہ ہے کہ خاندانوں کی اکثریت میں ہم میرا ذکر و میں تمہارا ذکر کر رہے ہیں۔

جو کہ ہے دُتر ہے دُتر ہے برصغیر ہندو کو کہتے ہیں اسلئے کہ

فما كرسه الله لنا من هذه الكتب فليكن لنا ذخيراً ونصيحاً

کتابت حضرت مولانا غلام محمد صاحب غرضه و جود میں اگر ان سے مندرجہ

صنعت جب غنہ کا ذکر کرتے تو اس وقت حاضر ہے اور فائدہ دینا اذکرہ

تہ حقیقت خداوند کریم (مین) کا ذکر کرتے ہیں اسوقت یہ مذکور ہے تو پس

کامیت میرا کہ یہاں انسان ذرا کر سکتا ہے اور زندگی دیر

فہم مہر ارٹھے ذمے دیکھا میرے یہ خدا انکار نہ کرے ہر

میں نے ان کے لیے دعا کی کہ وہ اس دنیا میں ہی رہیں اور اس دنیا میں ہی اپنے اعمال کی جزا لیں۔

کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ہر شخص اپنے کام میں محنت اور ہمت کا ساتھ دے۔

تسبیح و تحفہ

پھر خداوند کریم فرماتے ہیں: اَنَا كَلِّسْتُ مَنْ ذَكَرَنِي عِنْدَ مَنْ يَخْلَعُ بِيَدِي وَكَرْسِي
 میں اس کا جلسہ ہر تارکین اس کے بالمقابل یہ چیز ہے کہ خداوند عزوجل
 فرماتے ہیں کہ جس نے مجھ کو یاد کیا وہ میرے ہاتھ پر ہذا سب کو
 ذکر ہے ذکر اسی چیز ہے کہ انسان کو مذکور بنا دیتا ہے
 انسان پیدا ہی ہوئی خداوندی کے لئے کیا گیا۔ اسے بدی کا فکر برگز نہیں جائیگا
 سوزی کا فکر نہ تو مذاق کرے نہ وہ تو جواد رحیم اور کریم ہے جو سب کو
 کے لئے چاہے چاہے پرتے ہیں یہ معنی ہے سمجھو آجائے تو میں کافی ہے
 سمجھ کر کہ میں خداوندی کے لئے فرماتے ہیں کہ میں یہ نہیں چاہتا کہ
 کسی کو درد کا مرنے کا جو درد ڈال دوں جو میری یاد کو گناہ سے میں اس
 کے کام کو گناہ جاتا ہوں چنانچہ جب حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ
 بے گناہ تو جیسا کہ بشت میں فرشتے سینے چاندی اور جوارات کے مکان
 اور محل بنائے بنائے اچانک پھر جاتے ہیں اور پھر شرمیدہ ہو جاتے ہیں
 حضور علیہ السلام نے پوچھا کہ جبرائیلؑ یہ کیا وجہ ہے جبرائیلؑ
 نے عرض کیا کہ حضورؐ جبرائیلؑ کہیں جب پوچھا تو عرض کیا گیا کہ
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ذات الہی کا حکم ہے کہ جب میرا بندہ
 میرا ذکر کرے تو تم اس کے لئے بشت میں محل تیار کرو جب ذکر بند
 کر دے تو تم میں پھر جاؤ پس جب خدا کا بندہ اس کے لئے کہہ کر تم میں اس
 کے کام تک جاتے ہیں جب وہ ذکر سے غافل ہوتا ہے تو تم میں بیٹھ جاتے ہیں
 انصاف۔ پیارے والد محترم جناب محمد شریف قادریؒ نو شہا ہیں
 کے نام جن کی محنت و مشقت اور مخلصانہ دعاؤں کی طیفلی میں
 دیویر علم سے آراستہ بہا حکم نور احمد پاکمال واری نظامی

بسم الله الرحمن الرحيم

ایک بے نیکر دود و پاک

فوت مولوی مولانا قلی نذری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مریض
موتہ میں جب ہم مدراسہ محمودیہ میں مقیم تھے تو شیخ مصطفیٰ
ہندی قدس سرہ نے جو میرے پیر تھے انہوں نے اس دود و شریف

کی اجازت دی اور یہ واقعہ ۱۲۱۶ھ مقدس کا ہے اور پھر

میں نے ان سے اس دود و شریف کے بعض خفایاں اور اذکار انکشاف

کئے اور پھر شیخ مولوی قلی نذری رحمۃ اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھوڑے

کے لئے پڑھنے کی تعلیم دی اور انکشاف کے لئے اس دود و شریف

کو ہمیشہ پڑھنے اور علوم پر اسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پیشہ پڑھنا اور علم پر اسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے لیتا رہا تک کہ تو آپ کی روحانی تربیت میں پروردگار

اور اس دود و شریف کا تجربہ بہت سے لوگوں نے کیا ہے اور پھر بھی

انہوں نے فرمایا اسے میرے بیٹے مشرق اور مغرب میں جہاں

پیراجی جاوے جا اور اگر محکم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دود

مقدس کا سب سے بڑا تجربہ انہوں نے غائب ہو گیا تو میں میدان

میں ہوں اور پھر انہوں نے میرے لئے برکت کی دعا کی اور میں

ان کے دود و شریف کو چوم کر ان سے شفقت ہو گیا اور پہلی

رات اس دود و شریف کو میں نے سو بار پڑھا اور خواب میں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے مجھے فرمایا یہی

شفا ہے تیرے لئے اور تیرے والدین کے لئے اور تیرے

ہم نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور یہ سب کچھ دیکھا ہے اور یہ سب کچھ دیکھا ہے
 ہم نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور یہ سب کچھ دیکھا ہے اور یہ سب کچھ دیکھا ہے
 ہم نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور یہ سب کچھ دیکھا ہے اور یہ سب کچھ دیکھا ہے

لَقَدْ قَاتَيْنَا أَكْثَرَ الْعَالَمِ فَإِنَّ اللَّهَ فَازٌ
 لَقَدْ قَاتَيْنَا أَكْثَرَ الْعَالَمِ فَإِنَّ اللَّهَ فَازٌ

لَقَدْ قَاتَيْنَا أَكْثَرَ الْعَالَمِ فَإِنَّ اللَّهَ فَازٌ
 لَقَدْ قَاتَيْنَا أَكْثَرَ الْعَالَمِ فَإِنَّ اللَّهَ فَازٌ

ایک حدیث میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے
 کہ آپ نے (میں) جو مشن لے کر جاتے ہیں وہ سب سے آخر سورہ ہر اودہ
 تک مدد آئیں پڑھ لیں اور اس دن میں میں میرا اور ایک
 ساتھی میں ہیں کہ اس دن وہ قتل نہ کیا جائے گا اور اس پر
 میرے کا ہمارے در ہتھیار چلے گا۔ رسول کے بعد جو مشن ان دونوں
 کے مشن تو بہت بار پڑھتا رہتا تو وہ عقیق ہوا تو قری ہو گیا
 بعد تو دلیل ہوا تو عزیز ہو جائیگا اور اگر محبوب تھا تو منظور
 ہو جائیگا اور اگر غریب تھا تو اس کا قری ہو جائیگا اور اگر غموم تھا
 تو اس کا غم زایل ہو جائیگا اور اگر غموم تھا تو اس کا غم زایل ہو جائیگا

آخر سر ہر شے کے فضل کی

اہم انہی کے فضل بن بسیار سے درایت کی ہے کہ آنحضرت
 صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمع کے وقت تین بار
 اے محمد باللہ بن الیمین من الشیطان الرجیم اور تین بار
 اے سرور کونین آئیں پڑھیں تو ان کی ستر ہزار فرشتے
 اس پر حائل کر دیں جو اس پر رحمت بھیجنے میں آئے اور دوسری
 درجہ کے نبی کے فضل سے کہ اس کی حفاظت کرتے رہیں گے اور اگر اس دن
 مر جائے تو سیدہ کو کر دیں اور اگر وہ بیمار ہو تو ابی امامہؓ
 سے درایت کی ہے آنحضرت صل اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں
 جو شخص دن یا رات میں پڑھائے تو ان کی ہزار رحمتیں
 میں داخل کر دیں اور نیز ابن عباسؓ سے درایت ہے آنحضرت
 صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ قمر پڑھیں تو
 حنت و غرق عرسین حجاب تمام آسمان اور زمین اور شہر اور
 الٰہ زمین اور پروردگار اور ہر اور رحمت اور چاہے اور پناہ
 اور سورج چاند اور فرشتے اس پر رحمت بھیجیں گے اور اگر
 وہ اس دن یا رات میں پڑھائے تو سیدہ کو کر دیں اور اگر وہ بیمار ہو تو ابی امامہؓ

أَعُوذُ بِاللَّهِ الشَّيْخِ الْإِسْلَامِيِّ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ آيَةُ بَارِ بِرْهَدُ صَوْرَةِ حُسْنِ كَيْسٍ

ثَلَاثِينَ آيَةً بِرْهَدُ ثَلَاثِينَ بَارِ بِرْهَدُ وَثَلَاثِينَ
عَفُوَ اللَّهُ الَّذِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَفُوَ اللَّهُ الَّذِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَفُوَ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُحْتَمِنُ أَنْزِلْ الْبَارِ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ عَفُوَ اللَّهُ الْعَالِقُ الْبَارِ
الْمُصْطَفَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا يَسْتَعِزُّ لَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

FREE ANLIYAAT
www.facebook.com/FreeAnliyaat

آيَةُ خَاصَّةٌ صَدَقَ شَرِيفٌ
مَوْلَانَا فُقَيْمِہ ابوالحسن زہد دہی رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے
کہ حضرت امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کو انتقال کے بعد آیت بزرگ
نے خواب میں دیکھا۔ پوچھا کہ خداوند کریم نے آپ کے ساتھ
کیا معاملہ کیا فرمایا حق سبحانہ و تعالیٰ جمعوا ان پانچ صدہ شریف کی

برکت سے بخش دیا۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
(۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ
(۲) وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يَقُلْ عَلَيْهِ
(۳) وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا نَحْبُذُ وَكَرَضِي أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ
(۴) وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ
(۵) وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ

اسی طرح یہ بھی ہے کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو
 ارشاد فرماتا کہ حق سبحانہ و تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخشتا ہے اور
 اپنے غضب کو اس سے باز رکھتا ہے اور بہشت کے دروازے
 اس پر کھولتا ہے اور جہنم سے اس کو محفوظ رکھتا ہے اور اس کی ہر ضرورت
 کو خدا تعالیٰ نے نیک بخت پر پوری فرمائی ہے اس طرح کے
 دعوت ابراہیم نبی رحمتہ اللہ علیہ جیسا کہ زندہ رہے اور
 اس عرصہ میں آپ نے کون سا طعام و شراب دیا نہ کھایا اور نہ
 حاجت مونی کیونکہ وہ طعام و شراب بہشت سے سیراب ہوئے تھے
 اور یہی مشائخ و عوام فرماتے ہیں کہ جو کوئی بچہ
 اس کی مولا محبت کرے وہ جہنم کے کھانے و پینے کے
 لیے کما رزق عیب سے پائے گا اور وہ جہنم کے کھانے و پینے کے
 لیے کہ بہشت میں اپنا مقام نہ دیکھے اور نہ کھائے اور نہ پئے
 کہ طعام و شراب بہشت نہ کھائے اور نہ پئے اور نہ کھائے اور نہ پئے
 حد سے زیادہ ہیں اس مختصر میں گنجائش نہیں ہو سکتی
 اس کی سادگی کریمہ خود اس پر مختلف ہے
 فرض یہ کہ ہر حاجت دینی و دنیوی کے لیے اگر ہے
 مستحبات عشر دس چیزوں کو ہر ایک کو
 مع لیسہ سات سات بار پڑھتے ہیں
 وہ ایک صفحہ پر ہیں

۱۰۸۳

ادوم سورہ فاتحہ سات بار ہر سووم خلق سات بار
چهارم سورہ اخلاص سات بار پنجم سورہ کافرون سات بار
ششم آیتہ الکرسی سات بار ہفتم کلمہ تمجید سات بار
ادین بار یہ دعا

[illegible]

فَإِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ خفيةٍ مِمَّا كَسَبَ فَسَأَلَ الْوَيْلِيُّ لِمَ لَمْ تَأْتِنِي بِلَايَةٍ مِنْكَ مُنْذَرَةً لِي إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي صُلْحِهِمْ أَفَلَمْ يَكُنْ لَكَ آيَاتٌ مِنْهُمَا وَلَمْ يُنذِرْ لَهُمَا نَارَ جَهَنَّمَ إِذِ انْتَقَلَا مِنْ بَنَاتِكُمُ الْمُحْصَنَاتِ فِي السُّبْحِ

سے سبکدوش میں داخل ہونے کے وقت یہ ہر دم

تو فرموده باشد
 و من است که می فرماید که ما فراموش
 شدیم که من است که می فرماید که ما فراموش

خود جعل ایمان و وصیت مذکور

بہ ہر غار زمین نوراً بغیر کلام یکتہ آیت اگر کسی پر اسکر

یہ آیت کریمہ ایک بار پڑھے
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

ہر ایک بار خاتمہ سو بار سیدہ افسانہ سو بار خود و شریف

پڑھے اس کی حاجت پوری ہوتی ہے بین دم کرے حق تعالیٰ اس

کو ملے بغیر تو سب ملک الموت پہنچتا ہے اس وقت

در فل جنت زمانہ اور دستان میں رہے اس کی حاجت پوری

مکرات موت میں آسان اور قبر میں کشادگی و راحت ہوگی

خاتمہ بالا ایمان و انشاء اللہ پر تمام

اس رسم اعظم کے ساتھ پڑھنا جائے من جانا ہے

اللَّهُمَّ تِلْكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قُدُّوسُ

يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

کشف قبور

کسی کا دل بند نہ گشت سے بیعت کر کے ہر روز غارِ عتیقہ کے بعد
 سورن سے پیشتر بیتہ ہو کر کسی اور چاروں قبل پڑھ کر حسینہ پر
 دم کیا کرے بعد وہ دس بار سورہ فاتحہ اور ۹۹ نام ہادی قرآن
 اور اس کے بعد سورہ عقبول علی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر اپنے دائیں
 بائیں پہلو پر دم کرتا جائے پھر درود شریف سورہ بار پڑھ کر
 سر کی جانب بھونکے اور سورہ الم نشرح پڑھتا پڑھتا بستر پر
 سر چائے ایشاء اللہ جسے بزرگ کا خیال دل میں لا کر سرے پر
 دس کی زیارت کرے **یَا اَبُو اَبی** ہر گز ہم کو اس کے بعد جب صبح
 بزرگوں کی زیارت کرے **اگر ایک ہی قبر میں تین یا چار مرد و**
زنانوں بٹھکر مراقبہ کرے یا حکم خدا صاحب قبر کی زیارت
 ہوگی اگر دل زیادہ صاف ہو تو اس کو بات چیت کرنے کی
 بھی تو فیق ہو جائیگی اور صاحب قبر سے بیوی یا بیٹی بھی حاصل
 کرے گا۔ ————— لا علاج بیماری سے

حضرت خواجہ عزیزب شاہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شیخ کسی
 لا علاج مرض میں مبتلا ہو تو اسکو چاہیے کہ جمع کے دن
 نماز عصر سے نماز مغرب تک **یا اللہ یا رحمن یا رحیم** کو
 ہر صدار سے اٹھ کر قرآن ۱۲۰ دن تک ہر روز تلاوت کرے پڑھنے
 سے بیماری رفع ہو جائیگی اور اگر وہ عرفان الہیہ ہوگی
 تو اس کو یہ پڑھنے کی تو فیق نہ ہوگی

یا اے نبی صوفیوں کو جسے گنج بخش دے اللہ علیہ

فیر سید شرافت حسین صاحب کہتے ہیں کہ (وظیفہ رسم اعظم)
میرے والد بزرگوار اعلیٰ صوفی سید غلام مصطفیٰ ابن سید حافظ
محمد شاہ نعمانی برخواستہ سال پنہال حامی اللہ برکاتہ سے منقول
ہے کہ رسم اعظم دروازہ ۱۰۰ ایک بزرگوار نہایت شمع و دفعہ
سے ہر صوفی اسکی برکت سے دو چاروں کے سقا حد حاصل ہو گئے

اسم اعظم یہ ہے

یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاكرام

۱۳۵۵ھ

فیر سید شرافت حسین صاحب کہتے ہیں کہ (وظیفہ رسم اعظم)
کو اپنے دیوان خانہ میں سرایا ہوا تھا خواجہ میر تقی میر علی شاہ قسطنطنیہ
کو لکھی دہشتہ اللہ علیہ کی خواب میں زیارت ہوئی آپ نے
مجھ کو اپنے پاس چار پائی چربٹا لیا بعد نہایت شفقت و مہربانی
سے یہ وظیفہ اسماء ثلاثہ پڑھنے کو فرمایا
یا مہجری یا زکری یا زکری

ہر صاحب نے یہ وظیفہ عالم رویا میں مجھے عطا فرمایا وہ اس وقت
زندہ تھے مجھے زیارت کا سبب ہوا لیکن وجوہات سے مجھے
دیوان پہنچنے کا اتفاق نہ ہو سکا اسلئے ظاہری حدیقات نہ ہو سکی
۱۳۵۶ھ ۱۳۵۷ھ

انتقال ہو گئی

~~میں نے اپنے دل سے یہ بات~~
~~کہا ہے کہ میں نے اپنے دل سے~~
~~کہا ہے کہ میں نے اپنے دل سے~~
 28-1-20

نور علی ورق کو بیٹا ہے

FREE AT BOOKS GROUP
 یہ ورق میں تھا یہاں سے لے کر
 کہ میں لیا ہے

اصل اسم اعظم جو حضرت آصف برصیا کے پاس

تھا جسکی بدولت انہوں نے بلیس کا تخت آنکھ جھکنے میں
لایا تھا۔ وہ اسم ہے (ذوالجلال والاکرام)

یہ اسم اعظم ہے اس کی تاثیرات بہت ہیں اور بہت جلد دعا قبول
کراتا ہے۔ لیکن یہ شرطیں ہیں کہ ذکر با طہارت ہو آبادی سے دور
تہائی میں ہر اہل سخت نیند کے وقت سووے اور حلال کھانا
کھا کر اور حلال ہی پینے اور ہر جمع کی رات میں یہاں ذکر کی

دعا کرے تو ایک ماہ تک اس شرف میں ہرے اور

ترک حیوانات کرے۔ اس کے بعد ایک پورے مہینے کا ہر روز

جو اطراف میں پھیلی ہوئی ہوگی پھر یہ پورے مہینے کا ہر روز

اور ہر روز گردہ سے جنات کے شرعہ حاضر ہوئے ان کی حالت

کو دیکھ کر خوف میں گرنا چاہئے۔ پھر وہ چلے جائیں گے اور روحانی

عظیم الشان صورت میں ہر قسم کی دولت کے اندر نظر آئے ہونگے

جب وہ سلام کریں تو ذکر ان کو جواب دے پھر وہ پائے نہ

اسے غائب تو اس رسم اعظم سے کیا جانتا ہے تو ذکر کو جواب

دینا چاہیے کہ میرا مقدر اللہ تعالیٰ اور میں کلام حق ہے پھر

وہ چلے جائے اور دائرہ سبعہ میں سے پہلا دائرہ ظاہر

ہوگا اور وہ ذکر کو سلام کرنے لگا اور سب یہ کہیں گے کہ

مَرْوُفًا وَرَافِقًا مُحَمَّدٌ بِمِ اسمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ

پھر وہ کہیں گے کہ اپنے سامنے کو برہ تو ذکر کو دائرہ زبائین

نظر آئے گا اور آگے برہ کر دائرہ سکوتیم نظر آئے گا اور

اور آگے بڑھو دوسرے فضائل اور اس کے بڑھو جائے
 جبر و قہر اور اس کے گرد خواہی فرشتے اور نیک صالح لوگ
 ہونگے پھر ان سے آگے بڑھو ایک نور کا پردہ نظر آئے گا جب
 ذکر اس کو چکر آگے بڑھیں تو حدیث و حدیث نظر آئے گا
 اور دوسرے واحدانیہ اور یہ حدیث و حدیث کے نزدیک
 ہے وہاں ذکر کو خدا تعالیٰ والا کرام کے ذکر کی کیفیت
 آواز آئے گی اور پتہ غیب یہ پکارا جاوے گا
 خدا تعالیٰ ناخاف منہ اور آفتاب و غیر حساب اور
 جب حساب اس مقام پر آئے گا تو ہر ایک کی کیفیت ہو
 جاتی ہے کہ جس چیز کے پتہ آئے گا وہاں ہوتی ہے
 اور جب اسم ذوالجلال والا کرام بڑھکر کسی چیز کا سوال کرتا
 ہے تو وہ ملی جاتی ہے اور آصف بن برخیا وزیر ستار
 علیہ السلام کے پاس پہنچی اسم اعظم تھا مزید برکت کے لئے
 اس طرح پڑھیں یا حی یا قیوم برحمتک استغیث
 یا ذا الجلال والا کرام یا ارحم الراحمین
 اور میں میں طرح پڑھتا ہوں

یا مالک الملک یا ذا الجلال والا کرام

اور محمد کو سیرت پر مشید عنبر علی شاہ عارف رحمۃ اللہ
 علیہ نے ہیں یہی فرمایا کہ نوحا جسد اسم اعظم تم اس طرح
 پڑھا کرو اس میں ہر وقت ہمارے شہید ہیں

عقدہ اللہ تعالیٰ میں ہے کہ یہ بیت تم انبیا شفیقہ البوالعین ام
 ایسے عزت ام رف علیہ السلام نے فرمایا کہ تو مولا اپنے بعد نماز جمع
 یہ دعا پڑھا کرو دس مرتبہ اس نے ایسا ہی کیا اور مستثنی ہو گیا
 ملا فزند علی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اس کے تجربے ہیں
 ہیں بلکہ کرشمے دیکھا کرتا ہوں دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ۝ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ
 وَأَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلِهِ

جو شریف ہے خدا کا نام ہے منقول ہے اگر پورا
 در رکعت نماز پڑھ کر اس کا پورا پورا حال
 حق تعالیٰ اس کو سیر کرے گا یہ کتبوں کے سببوں میں عمل ہے
 اور کچھ نہیں کھایا نہ پینا نہ کرنا ہوا اگر کسی نے زبردستی
 کیا دیا تو بد بھی ہو سکتی ہے

حدیث: ہرگز میں وارد ہے کہ جو کس نے اللہ نماز غریب سے بات
 کرنے سے پہلے سات بار اَللّٰهُمَّ اِهِنِّي مِنَ النَّارِ پڑھے
 اور اس دعا میں فرستے تو شہید فرمایا اللہ دعا کے بعد فرج کی
 اور اس کے خواص پیروں کی اور وقت جمع کے سات بار پڑھنا
 اور اس دعا فرمایا تو شہید فرمایا

سید علی محمد علی علی

کتاب سعید بن مسری روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہے۔

یہ اس فرشتے کے دس لاکھ سہ ہزار پانچ سو لاکھ

منہ ہیں اور بیچ پر ایک منہ کے دس لاکھ روپائیں ہیں

میں پر زبان سے وہ تسبیح اور حمد اللہ تعالیٰ کے بیان کرتا ہے ایسا روز

اس فرشتے نے قتادہ السہیل میں عرف کی کہ یا ایہی عاشق میرے کوئی

ایسا بندہ اللہ ہی تیرا ہے کہ سمجھ سے زیادہ عبادت کرتا ہو تیری

فہم ہوا کہ اے فرشتے! میں نے ہمارا فرزند ابنِ آدم سے ہے کہ وہ

سائنس قریب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عبادت گاہ میں فرشتے

نے اجازت مانگی کہ وہ بھی محکمہ تعلیم کے زیرِ نگرانی ہوگی۔

باری تعالیٰ ہمارے جاقلوں کا دین میں لطف پہنچانے کے لیے فرما رہا ہے۔

وہ فرشتہ بشکل انسان اسے گماؤں میں آیا اور وہ پتھر دیکھتا

اس وقت نے اس دہقان کو کہا کہ اے صفحہ چاہتا ہوں میں کہ

۳۳۔ بیچ اس دانت کے میرا تیرے دیہوں میں ہے۔ یہ دانت نے منظور کیا

جب رات ہوئی تو کھانا آگے اس پر پیش کر کے رکھا اور فرمائی

جواب دیا کہ میں نے ایک مقدور مہمان سے کہہ سنا کہ وہ دن تک کھانا نہ

گھاڑوں گا پس اس طرح سے میں دودھ تک وہ فرشتہ پاس اس

دنیوں کے ملک اور دنیا کے تحقیق کروں میں کہ مجھ سے کیا رہے

کے عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو یہ بھی اسی طرح سے اس

آج کل کے حالات پچھلے کے لئے بھی ہیں۔

کے لیے اس کے ساتھ ساتھ ایک اور چیز بھی ہے کہ وہ

اسناد دعا کے دیگر

روایت ہے کہ ایک عورت رسالت بناہ علی اللہ علیہ وسلم حج
 مسجد پاک کے بیٹھے تھے شیطان میں اسی جگہ کھڑا تھا جب عورت نے
 اس ملعون کو دیکھا تو عورت نے پوچھا کہ اے بد بخت ملعون تو مسجد
 پر کبسی دایمے کھڑا ہے ابھیں نے کہا کہ اے سردار کائنات میں ہر جگہ
 ہیں ہوں کہ ایک جگہ عورت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے بے حسیت
 مداخل کرے پوچھا عورت نے کہ کیا باعث ہے تیری بخشش کا تب
 اس ملعون نے کہا کہ مجھ کو ایک دعا تجنیہ اللہ تعالیٰ یاد ہے اس دعا کے
 حسیبہ سے کھانا خانا کھانا عورت صوفی قدامت اللہ علیہ وسلم
 بیت منور ہوئے اور وقت حیرتیں کھانا کھانا کھانا اور
 فرمایا یا فہم لا یبارک علی اللہ علیہ وسلم یہ کھانا کھانا کھانا اور
 دعا کو پڑھتے اور عزم میں جگہ جگہ اور دعا یہ اس سے سنائی
 لیجئے پھر عورت سے کہ اور وہی اپنی اللہ تعالیٰ سے عورت کو نہ
 دے چاہے میرے یہ شیطان امید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس
 کی برکت سے مگر جب یہ رخصتا اس دنیا سے میں اس دعا کو
 میں کہ اللہ تعالیٰ میں دعا کی اور اس میں امت کے واسطے
 اس دعا کو میں سے یاد کر میں اور دعویٰ ہے کہ میں یوں روایت
 کرتے کہ عورت حیرتیں نے یہ دعا عورت کو سنائی کہ اپنی امت
 اس دعا کو پڑھا کرے برکت اس دعا کے وام کر دیا اور دعا
 کی ادھر امت تمہاری کے وہ یہ دعا اچھے صفت ہے

اگر دعا کا یہی ہے جو شیخ نے دعا کو الہیہ پر شعر طوفان
 کے دیکھے اس کی نگر و نعت اس کی طرف سے ترشہ دیتا ہے دعا کی
 یہ فضیلت غلطی سے بچنے پر بھی ہے دعا یہ ہے
 اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 اَنْ اَمْلِیْ رَحْمَۃَکَ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِکَ اِنَّ رَحْمَتَکَ
 بِرَعْمَانِکَ کَیْ دَیْنِکَ بِرَعْمَانِکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 اَنْ تَعْلِمَکَ اَنْ تَعْلِمَکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 اَنْ تَعْلِمَکَ اَنْ تَعْلِمَکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْذُ بِکَ عَلٰی طَاعَتِکَ

حکایت ہے کہ ایک شخص نے فرشتہ ہمارے پاس جان کا
 تمام جان کے عالم جمع کے لئے دعا کی کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 کہ مجھ کو احتیاج قلعہ کی نہ چھوڑے تمام جہان کے جانور کا اتفاق
 اور ہر انسان اس کے سوا کہ جو کوئی اس دعا کو ہر روز سات بار
 پڑھا اور پھر پھر دعا کے پڑھے اس کو کچھ احتیاج قلعہ کی نہ ہوگی
 کہ حق تعالیٰ کو ریت میں دفن کیا ہے کہ اسی بزرگ و شریف فرشتہ
 الہی سے ہیں کہ چالیس بار فرماتے اس کو دنیا میں نگاہ دیکھتے ہیں
 اور چالیس بار دعا کہ حفاظت دیکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا
 کو پڑھے وہ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ

کہتے ہیں کہ ہر مسکند خداوندین کے علم کو درست نہ کیا

حضرت بابا فرید الدین صاحب کتب و تصانیف فرماتے ہیں کہ
ایک مرتبہ بغداد میں ایک شیخی کو بھوکت کے لیے شہر کے آگے
بھینٹا گیا سات روز اس کی سیرت و اوصاف میں حکم الہی سے
بمقام صبح سادگت نکل آیا جس کی مدد سے کامیابی کا باعث یہ تھا کہ
اس کے پاس اس بھوکوں کی حالت سے تمام عالم اعظم یہ ہے
الحمد لله الرحمن الرحیم یا علیہ السلام یا علیہ السلام یا علیہ السلام
اور یہ دعا روزانہ

اللهم یا ربی فی کل وقت و فی کل حال و فی کل امر و فی کل شئ
یصلی علی سائر انبیاء الموفات

پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے وقت عمر و رسول علیہ السلام
کو نہ دیکھے گا اور تلخ جان کنفی کی نہ چکھے ماضی کے بدن
سے ایسے نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی جان کا حضور پیدائے ہوا جانا ہے
اور ہر روز ۲۵ بار جو اس دعا کو پڑھے گا تو ثواب بصدور کا
پائے گا اور روزیت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا بار پڑھے پڑھے
سے کرے تو بے برابر عالم اعلیٰ و اعلیٰ کے پائے گا وہ دعا ہے
اللهم کن فی فی و ایاہ الذی کما و شیا فی حقہ "او کبر" ا
و یجمع المؤمن و المؤمنات و المسلمین و المسلمات
الایام و منہم و الاحوال و یزیدہم بالارحم الراحمین

جو شیئہ سے دعا کرے وہ اس کو عطا فرماتا ہے۔ جو کچھ ستر بار پڑھے
 اللہ تعالیٰ دینے والا ہے۔ اور جو کچھ ستر بار پڑھے جو کچھ کلام بزرگوں
 کا ہے یا یاد اس کے ہو گیا اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ
 اس کو اس طرح سے دینی دینی بخشنے لگا کہ کہیں سے کی نہ ہے۔
 اور وہ دعا ہے۔

الحم لله الذی یعلم الس والاضفی

اور جو کچھ ستر بار پڑھے کہ دست راست اور پر سینے اپنے
 سے دیکھے اور چپے سے دیکھے اور ہر سینے اس کا روشن
 ہو جائیگا برکت اس سے عطا فرمائیگی اور جو کچھ ستر بار پڑھے
 عشر کا ہر صائم اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں برکت سے فرماتا ہے
 دین و دنیا حاصل کرتا ہے

اس سے بعد ستر بار وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ
 اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ اور صوبار بار اَلْحَمْدُ
 اور صوبار بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ اور صوبار بار اَلْحَمْدُ
 اور صوبار بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ اور صوبار بار اَلْحَمْدُ
 آسمان کیا جائے اور ملک اور حدود و کینہ اس کے دل سے
 دھند ہوگا اور کوئی دشمنی عداوت نہ کرے گا

اور ہر نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک
 ایک ہزار بار اسم اللہ کو کہہ اس کو اسم ذات میں کہے ہیں
 اور توکل کرتے ہیں۔ آسمان و زمین کے اس کو خدا کر ابر کچے ہیں

اور یہی شرف ہے کہ جوئی پڑھے سورہ اخلاص قبرستان میں جا کر
 گیارہ بار بخشنا اللہ تعالیٰ مردوں کو اس جگہ برکت سے اس صورت
 شریف کے اور پڑھنا العالم النفاثر کا بھی آیا ہے کہ اندر قبرستان
 کے جا کر گیارہ بار ایا کثر النفاثر کہ پڑھے امداح مردگان کو بخشے
 قراب بہت عظیم ہے اور پڑھنا بسم اللہ اگر کلن ارحم کا بھی روایت
 سے ثابت ہے کہ دس مرتبہ یا بیس مرتبہ پڑھ کر امداح مردگان
 کو بخشے چنانچہ مردی ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قبرستان میں گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ بیچ اس قبر کے ایک ادلی
 کی صورت عذاب پر لکھی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت
 بخشنے والے اور جبرائیل علیہ السلام اس کا نام لیا تو اس کے لیے
 بار رسول اللہ اور دس مرتبہ بسم اللہ اگر کلن ارحم کو پڑھ کر اس مردہ کی
 امداح کو بخشے گا کہ اس کے معاف ہو جائیں گے جب حضرت نے پڑھا
 بسم اللہ کو اور بخشا اس مردہ کو قبر اس مردہ کی شق ہوئی اور
 فی الحال دس خوران ہستی قبر میں اس کی داخل کی گئی اور چوتھو
 ایک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان خوروں کو کہ تم کیسے آئے ہو تو ان
 خوروں نے کہ یا رسول اللہ برکت جسم اللہ کی سے واسطے
 اس شخص کے نازل کی گئیں دن قیامت تک ساتھ اپنے رہیں
 ہم اور دن قیامت کے آہ پر بل صراط کے ہمراہ اسے جنت میں
 جائیں گی ہم اور جب آپ حیات سے نکلے اس کا دعویٰ بھی ہم
 دن یاں پہنچے سے ہمیں اسے کہ چھوڑیں ہم اور ان یاں سے
 جو قوم میں لائے گئے کہ جو عورت یاں سے ایک عورت پہنچی وہ
 آپ خوروں واسطے اس کے ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مذہب فریب سے کیا جائے اور اسے غریبوں کو کیا نمایاں کر دے
 بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیب

الکبریٰ علیہ السلام قریب است

۱- در صورتی که عظیم الله به علمای کرام تقاضای جرم و ادبی -

مقام مسئولیت تمام اقربا اور عزیز اپنے مقام پر اور

وہاں سے ایک اور کو مارا گیا اور ایک اور کو مارا گیا۔

[illegible]

BOOK 2

AMERICAN

تمام خبریں پر کورنگیوں اور غائب اخبارات کے لئے ہے یہی نمبر اور

ہر طرف سے یہی آہٹیں اٹھیں گیں کہ ان کے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے۔

نہیں ہو سکتی۔ اور پھر میں جاپیہا وہ دیکھا یہ ہے

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت
هو العزيز الحكيم

وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُوفُونَ بِالْإِزْمَارِ

بیت: ۵ / التوبه رخصت علی کل شیء غیر

اور جو شخص اور قبر کے خارج نہیں ہو سکتا اس قبر سے انکار و دہر

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

يا ضيف المقادير يا آسئ الخراب يا محين الضعفاء

يَا دُلَّيْلُ الْمُسْتَكِينِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَتَّانُ يَا بَدِيعُ

[illegible]

لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

مقدمہ: یہ کتاب ایک اور نیا قصبہ ہے جس کا نام ہے کہ بیرون ہوں گی

لقد جردت عنى قدوسیت و بے نورانی علی بیجاہت کی قیاس حضرت
 بیت کے اور قبر اس کی کے کہے لہ تین بار یہ دعا پڑھتے
 اللَّهُمَّ لَا تُؤَدِّبْ هَذَا الْحَبِيتَ بِحُرْمَتِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 لئلا یسب قبر کا حق ہو گا اور بخس جاوے گا
 دروغ قبرستان

یہ دروغ شریف قبرستان میں دیا وہ پڑھنا تاکہ ہماری برکت سے قیمت
 تک دروغ کو اور اس کا رشتہ سے ہوں دروغ شریف کو قبرستان میں نہ لے
 جائے جس سے اس دروغ شریف کی برکت سے لے کر ۷۷ سال لے لے

مرد دروغ شریف کی دعا ہے ہوں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
 دروغ شریف کی دعا ہے ہوں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
 محمد ما دامت الرضیۃ و فضل علی محمد ما دامت الرضیۃ و فضل علی
 و فضل علی بندہ محمد بنی الامجاد و فضل علی صوفیہ محمد بنی
 القیوم و فضل علی ایمنہ محمد بنی الاستیفاء و فضل علی نفس
 محمد بنی القیوم و فضل علی قلب محمد بنی القلوب و فضل علی
 قبر محمد بنی القیوم و فضل علی تدفینہ محمد بنی البراہین و فضل
 علی خمد محمد بنی الأجساد و فضل علی شریۃ محمد بنی عزرائیل
 و فضل علی خیر خلقہ سیدنا محمد و علی الہ و آفاقہ
 و آفاقہ و ذریۃ الہ و آفاقہ و آفاقہ
 برکت ما ارفع الرحمن ۵

تھا اور ہم گناہ تھے جو اس سے بڑھ کر نہ ہو۔ یہ سب سے بڑھ کر گناہ تھا کہ جو
 اللہ تعالیٰ نے زندہ باہر نکالا اور دوسری حکایت یہ ہے کہ
 ایک بوڑھے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا
 کہ یا رسول اللہ بیتِ عود جو ہے نہ توڑی میری نے وفات پائی ہے
 اور اسکو خدایا میں نہیں دیکھا ہے میں چاہتی ہوں کہ اسکو خواب میں دیکھوں
 فرمایا حضرت نے صلی اللہ علیہ وسلم کہ شب جمعہ میں چار رکعت نماز پڑھا
 اور پہلی رکعت اول کے بعد الحمد کے والشمس یہ بار اور دقت پڑھی
 میں داخل ہو گیا بار بعد فجر پڑھی میں داخل ہو گیا بار اور چوتھی میں
 بعد الحمد الحمد پڑھی اور بعد اس کے مسجد میں جا کر دعا مانگا
 کہ اے اللہ میں نے تیری خدمت میں آج دعا مانگی ہے کہ تیرا رسول صلی اللہ علیہ وسلم
 صبح الازمانہ رسول خدا چار رکعت نماز پڑھے اور دعا مانگے کہ اے اللہ
 تیرے گناہ بدکاروں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہنا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا میں نے نہ توڑی میری
 کہتی ہے کہ اے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں کو کیوں سے کہہ دو کہ
 گناہوں سے باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا تو براقی میرے تم پر عذاب
 کیا جائے گا پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دس طرح کے عذاب
 اور پھر کہی کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اول عذاب تو یہ ہے کہ میری اپنی کو دیکھا میں نے نہ پہلی ایک درج
 کی جلتی ہے پس کیا میں نے نہ لے جانے عذاب کیونکہ عذاب عذاب
 اور پھر کہی کہ میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہنا میں نے نہ سبب
 کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہنا میں نے نہ سبب
 کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہنا میں نے نہ سبب

جو کہ اس کی وجہ سے اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے اور اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے اور اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے اور اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے اور اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے اور اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے اور اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے اور اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے اور اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے اور اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے اور اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے اور اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے۔

چلی حدیث

رسول مقبول صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص چالیس حدیث
روکوں کو پڑھائے۔ خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور
سیدروں کی جماعت سے اٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس حدیث سے
جہنم جنت میں داخل ہو جاؤ اور رسول مقبول صل اللہ علیہ وسلم
قیامت کے دن اس کے سفارش اور تواہیوں سے

حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ تادمہ وسلم اعظم حبیب
سائید جو میں دعائی جائے اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتے ہیں اس کے ساتھ
جو حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ اس کو پورے کر دیتے ہیں
اللہ اعلم بالصواب

میں انعامیں
حدیث میں ہے کہ حدیث کے جو کچھ اس میں ہے

زبان پرست بلکہ پس (الحال کی) ترادو میں بیت بحدیث میں
وہ یہ ہیں شیخ الاسلام فریجہ شیخ الاسلام
وہ ایک شہر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرض یا کس اور دینی
نکرو دہریشانی میں سرخار ہو تو ہجرت میں یہ دعا پڑھا کرے
اللهم انی اعوذ بک من الفقر والعجز والخلل والهمز الجبن
والسجاف والخذل بک من غلبة الدين وقهر الرعا
لک حدیث پاک میں آیا ہے کہ اکوہ بالذین من الشیطان الرجیم
جو شخص دن میں دس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچائے
کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرمادیں گے

۱۶۔ یہ اللہ تعالیٰ کے رسولؐ کی طرف سے بھیجی گئی تھی۔
 وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا رَسَلْتُ
 عَبْدًا بِكَ مِنْ بَشَرٍ مَا ضَلُّتُ الْبُشْرَىٰ بِخَطِّكَ عَلَيَّ
 وَلَا بُلُوْغِي بِشَيْءٍ مَا غَفَرْتُ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ إِلَّا مَنْ تَوَكَّلَ
 جو شخص اس سے استغفار کو اپنا مرضیٰ کرے یا اس سے یقین
 کا اہل کے ساتھ ہو کر رہے گا اگر وہ اس سے عبادت میں وفات پا جائے
 گا تو وہ عذرہ جنتی ہوگا۔

۱۷۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ
 کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے غم و غصہ کی شکایت کی تو
 آپ نے فرمایا جب تم اپنے گمراہی پر اگر کوئی سلام کر کے داخل
 ہو تو زور خوانہ گھر میں کوئی بری بات نہ ہو بلکہ جو سلام بھیج
 اور اس کے بعد قتل حوائف پڑھو یا اگر اس شخص نے اس پر عمل
 نہ کرنا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو دنیا و آخرت میں مال کر دیا۔ اس نے
 نہ خوف اپنے اصل و عیال کی فکر اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں
 کی بھی فکر کی۔

۱۸۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص میرے وقت حیات پر بیشک
 آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آئین پاس
 کے گروں کی حفاظت فرماتے ہیں اور حج تکبیران اس کے پاس
 (۹) میں آتا ہے۔ بِحَمْدِ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَذْرَ خَلْقِهِ وَرِضَىٰ
 نَفْسِهِ وَبِحَمْدِهِ عَزَّ وَجَلَّ
 جو شخص شریف میں آیا ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ
 نے اپنے گمراہی پر جو یہ دعا پڑھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا

کہ تم نے ہم سے چاہش تھی جو بیع و قبض کی ہے اس سے
 مذاہب میں مندرجہ بالا کلمات سربار پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے
 ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ سورۃ شمس ص ۱۱۱
 کہنا اولاد اسامیل علیہ السلام (یعنی عرب) میں سے ۱۰۰ ہزاروں
 سے آزاد کر دیئے گئے برابر ہے اور سورۃ البقرہ کہنا شہر زین
 سے پورے شہر سے پورے توڑوں کے برابر ہے جن پر چار گنا
 (خالدیوں کو) سوار کیا جائے اور اللہ عز و جل کہنا خدا کے ہاں ایسے
 سو مقبول اور نیکو کے برابر ہے جن سے گئے ہیں
 قرآن کی کسی جگہ سے سورۃ بقرہ اور وہ مکہ میں جمع کیے جائیں اور
 لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ توڑ کر رکھیں ان کے درمیان کی خدا کو پورا ہے
 (۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص سورۃ شمس
 سورہ کاف پڑھ لیتا ہے اس کے لئے اس سورہ کے لئے لکھے گئے
 کے درمیان (پورے ہفتہ) ایک نور درخشی بکھاتا ہے اور
 ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص سورۃ کاف پڑھ
 لیتا ہے اس کے لئے اس کی جگہ اللہ بیت البیت (خانہ کعبہ) کے درمیان
 ایک نور درخشی بکھاتا ہے
 (۲) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مجلس میں سورۃ کاف پڑھا
 گئے اور وہ اس میں بن اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں گے اور ان کے
 میں (علیہ افضل الصلوٰت والتسلیمات) پڑھ دوں اسلام کہیں
 گئے قیامت کے دن انہی وہ مجلس ان کے لئے ہے ذکر اللہ اور سورۃ
 حمد و وسلام کے خطاب سے عروسی کی جگہ سے شہر شریف
 و اس میں کا بابت پورے شہر و جنت میں داخل ہیں پورا ہے

میں نے ان کو دیکھا کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھے تھے۔
ان کے ہاتھوں میں لکڑی کے ٹکڑے تھے۔
ان کے ہاتھوں میں لکڑی کے ٹکڑے تھے۔
ان کے ہاتھوں میں لکڑی کے ٹکڑے تھے۔

(۱) ایک نصرت میں آیا ہے کہ جو میں کوئی شخص جب کے دن مجھ پر ہوتا
ہو گا ہے اس کا حدود خفا کی طور پر میرے سامنے قرار پیش نہ کیا جائے۔
(۲) ایک نصرت میں آیا ہے کہ جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے۔
خدا کی میرے دوزخ پر گھڑے ہو کر میری روح مجھ پر نازل ہوتی
ہے اور میں اس کو اپنے حق پر گھڑی جاتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے

(۱۶) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور انورؐ میں علیؑ افضل اللہ علیہ السلام (۱۲۲۵) نے فرمایا قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب رہنے والے شخص میرا جس نے مجھ سے زیادہ مجھ پر حقدار سمجھا ہوگا۔

(۱۶) ایک حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا (اعلیٰ) بخیل وہ شخص ہے جس کے پاس سے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔

(۱۷) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم کو فرشتے سے میرے نام پر درود بھیجا کرو اس سے تم پر

محدود نمبر سے (باطن کی تطہیر کے) بڑے ذکاوت (مجھے پاؤں کرنے کا
ذریعہ ہے
(۱۹) ایک حدیث میں کیا ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا
ہو شخصوں، ذکاوت و فہم و فہم کے ساتھ مجھے مراد ذکر مراد

عہدہ مقررہ ہوئے ہیں

ایک حدیث میں نبی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں
 جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود
 بھیجے اس لیے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ
 اس پر دس رحمتیں عطا فرمائیں گے
 ایک حدیث میں حضور علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں
 جو کوئی میرا ذکر کرے اس کو مجھ پر درود پہنچا چاہیے
 ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ تک درود
 پہنچنے کا ذکر یہ بیان فرماتے ہیں بیشک اللہ کے کچھ فرشتے (ملاور)
 ہیں جو ہر دنیا کی مغفوبہ مخلوق اور مسلمانوں کے آسمانوں پر
 گونگے رہتے ہیں میرے لیے درود سلام (میرے پاس)
 پہناتے ہیں
 ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں
 ایک مرتبہ جبرائیل علیہ السلام میری ملاقات میں اور
 انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی اور کہا کہ آپ کا ہر درود مبارک
 ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر اپنی رحمت عطا
 گا اور ان کے لیے درود بھیجے گا
 سلام میں تامل کروں گا
 اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْغَنِيُّ الْيَوْمِ وَالْآخِرِ
 جو اس کو تین بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے گناہ
 گناہ سمندر کے جہاز کے برابر ہی ہوں (محافظ فرمائیے گا)

وَقَالَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ فَعَلُوا مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ
 وَكَانَ تَوَكُّلُهُمْ عَلَى اللَّهِ يَكْفِيهِمْ

اس کے چار حصے ہیں۔ پہلے آسمان پر اس کے بڑے عزت و مجلس
 کی دعوتیں پہنچنے ہیں۔ پھر اس کے پڑھنے سے تہہ ایسے جوڑ جائے
 ہیں جیسے کہ وہیں میں کہتوں کے پتے اس کے نیچے بار پڑھے
 سے یہ کہ تو یہاں سے ہیں ایک لاکھ گزاسیاں دور ہیں
 ہیں یہ ایک لاکھ دو سو تھوڑے پڑے ہیں۔

وَقَالَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ فَعَلُوا مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ
 اس کے چار حصے ہیں۔ پہلے آسمان پر اس کے بڑے عزت و مجلس
 کی دعوتیں پہنچنے ہیں۔ پھر اس کے پڑھنے سے تہہ ایسے جوڑ جائے
 ہیں جیسے کہ وہیں میں کہتوں کے پتے اس کے نیچے بار پڑھے
 سے یہ کہ تو یہاں سے ہیں ایک لاکھ گزاسیاں دور ہیں
 ہیں یہ ایک لاکھ دو سو تھوڑے پڑے ہیں۔

وَقَالَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ فَعَلُوا مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ
 اس کے چار حصے ہیں۔ پہلے آسمان پر اس کے بڑے عزت و مجلس
 کی دعوتیں پہنچنے ہیں۔ پھر اس کے پڑھنے سے تہہ ایسے جوڑ جائے
 ہیں جیسے کہ وہیں میں کہتوں کے پتے اس کے نیچے بار پڑھے
 سے یہ کہ تو یہاں سے ہیں ایک لاکھ گزاسیاں دور ہیں
 ہیں یہ ایک لاکھ دو سو تھوڑے پڑے ہیں۔

وَقَالَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ فَعَلُوا مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ
 اس کے چار حصے ہیں۔ پہلے آسمان پر اس کے بڑے عزت و مجلس
 کی دعوتیں پہنچنے ہیں۔ پھر اس کے پڑھنے سے تہہ ایسے جوڑ جائے
 ہیں جیسے کہ وہیں میں کہتوں کے پتے اس کے نیچے بار پڑھے
 سے یہ کہ تو یہاں سے ہیں ایک لاکھ گزاسیاں دور ہیں
 ہیں یہ ایک لاکھ دو سو تھوڑے پڑے ہیں۔

وَقَالَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ فَعَلُوا مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ
 اس کے چار حصے ہیں۔ پہلے آسمان پر اس کے بڑے عزت و مجلس
 کی دعوتیں پہنچنے ہیں۔ پھر اس کے پڑھنے سے تہہ ایسے جوڑ جائے
 ہیں جیسے کہ وہیں میں کہتوں کے پتے اس کے نیچے بار پڑھے
 سے یہ کہ تو یہاں سے ہیں ایک لاکھ گزاسیاں دور ہیں
 ہیں یہ ایک لاکھ دو سو تھوڑے پڑے ہیں۔

بِرَبِّهِمْ كَمَا أَنَّ اللَّهَ كَرِيمٌ عَلِيمٌ
 لَقَدْ زُتِفَتْ وَأَسْأَلْتُ مِنْ فَتَاتٍ أَعْلَمُ وَأَنْتَ تُعَدُّ كَوَلًا
 أَقْدَرُ وَأَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ
 إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ حَسْرَتِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي
 وَمَعْقِلِي فَأَمْرِئِي أَوْ عَاجِلِ أَمْرِي وَاجْعَلْهُ خَافِئًا لِي
 وَبَسْرًا لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَابْنُ سَنَنْتُ تَعْلَمُ أَنَّ
 هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَمَعْقِلِي
 أَوْ عَاجِلِ أَمْرِي وَاجْعَلْهُ خَافِئًا لِي وَبَسْرًا لِي
 وَاقْضِ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرِنِي بِهِ

بعد ازیں حاجی صاحب نے فرمایا کہ اس نماز کا یہ وقت ہے اس وقت میں دعا کی جائے

میں مکرر وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے پھر یہ ہے
 کہ پھر سے پڑھے اس کا طریقہ یہ ہے کہ پھر تحریر کے بعد تیار پڑھے
 تیار کے بعد پڑھے یا یہ کہ پڑھے سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اعظم پھر توبہ اور تسبیح اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر
 دس بار ہی کہ پڑھے پھر توبہ میں جا کر توبہ کا بیج کے بعد دس بار
 ہی کہ پڑھے پھر توبہ سے اٹھ کر توبہ کا بیج و تحمید کے بعد دس بار
 ہی کہ پڑھے پھر یہ ہے میں جا کر سجدے کی بیج کے بعد دس بار
 پھر سجدے کے اٹھ کر جہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں
 بیج کے بعد دس بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پھر بار
 بار پھر اس ترتیب سے چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں پچھتر بار
 اور چار رکعتوں میں تین سو بار یہ کہ پڑھا جائے گا۔

معاذ اللہ! اور جو حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی سے دعا کی کہ میں سے تم کو جو چاہو
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اور ایم پیش آتا تو نماز پڑھنے اس
 کے بجائے درگت یا چار پڑھ حدیث میں ہے پہلی نکت میں سورہ فاتحہ
 اور تین بار ایت اکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور
 قل مع اللہ اور قل أعوذ برب الفلق اور قل أعوذ برب الناس
 ایک ایک بار پڑھے تو ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں
 پڑھیں مستانج قرآن میں ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں

پوری ہوئیں۔ **BOOK'S GLOBE**
 (۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک بار ایک شخص کی وجہ سے زیارت
 قبور کی ضمانت لی تھی (اب وہ ان کا بیٹا تھا) لہذا میں حضور کی زیارت
 کیا اور کیونکہ وہ دنیا میں آدمی کو زبردستی ہے اور اثر سے احوال
 کو یاد دلاتی ہے (مشکوٰۃ)

(۲) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی شخص نے برجہ کو دارالین
 کی قبر کی باران میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی تو صفوت کی جائے گا
 اسکی اور وہ البرکات کے ذمہ میں شامل کیا جائے گا (مشکوٰۃ)
 (۳) بنی علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا نہ بناؤں کبیرہ خانہ میں سے
 اس سے بڑا گناہ کیا ہے زمین کی کیوں ہیں یا رسول اللہ
 ضرور بتائیے آگ نے فرمایا اللہ کے بت تو کسی کو شریک
 کرنا اور دارالین کی نماز مان کرنا ہے (ترمذی شریف)
 (۴) نور چشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص عمل کو
 میری امت کے بلکے کسی وقت میری سنت پر اس کے
 لئے سو شہیدوں کا تو اس سے (مشکوٰۃ شریف)

ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہر رات افویٰ تہائی
میں اٹھ کر دنیاوی آسمان کی طرف نزول اجلال فرماتا ہے
اور وہ شاد و مسرت ہے کہ کون ہے محفرت کا طلسمار کہ میں اسکی
مخالفت کروں کون ہے دعا کرنے والا کہ میں اسکی دعا قبول
کروں کون ہے سائل کہ میں اس کا سوال برآور کروں؟
یہ کیفیت طلوع خورشید دہتی ہے۔

ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سوارہ
الم نرجع براہی گو یا کہ وہ میرے پاس اس حالت میں آیا
کہ میں کھانا کھا اور پیو نے مجھے خوش کیا دھوکے بعد ایک
بار پڑھنے سے چھ ماہ سال کے ساتھ پہنچے۔

(۳۸) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی محبت یا دشمنی
میں گرفتار ہو اسے چاہیے کہ اذان کے وقت کا انتظار کرے
اور آذان کا جواب دینے کے بعد دعا پڑھے اس کے بعد اپنی

حالت اور شائستگی کی دعا کرے اسکی دعا اور قبول ہوگی
(۳۹) حدیث شریف میں آیا ہے یہ کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ
پڑھا کر اس لیے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے

ایک خزانہ ہے اور یہ کلمہ شافی ہے بیماریوں کی دوا ہے جن میں
سے بلی بیماری رنج و غم اور فکر و دیرینگی ہے جس کو یہ
کلمہ دور کرتا ہے۔

(۴۰) حدیث پاک میں آیا ہے کہ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے
سویا کرو (۱) چار مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھو اس کا ثواب چار
برگزدہ دینار صدقہ دینے کے برابر ہے۔

تجربہ مشق سے استفادہ کرنے پر اصرار فرمائیے تاکہ ہر شخص کا کوئی بچہ

۱۳۰ - تین مرتبہ دود مشرب پر مصیبت کی قیمت ادا ہوگی

۴۔ دس مرتبہ ہستیا پر پھو مدھشے دلوں میں طبع رانی کے

میرزا قاسم علی خان

۵۔ چارویں شیرازہ پر دوسرا ایک عجیب لکڑیاب بیٹے کا۔

FREE AMIYAT BOOKS GROUP



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جب بندہ سے بیدار ہو کر توبہ پر آمین
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اٰخِيَانَا بَعْدَ مَا اٰمَنَّا بِالْاِيَةِ الشُّرُودِ (جلد سوم)
بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ ہے ہمارے ہاؤس اور دوسریں اور یہ ہمارے
اللہم انی اعوذ بک من الخبائث

بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ ہے ہمارے ہاؤس اور دوسریں اور یہ ہمارے
اللہم انی اعوذ بک من الخبائث

وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُذْقِبَ عَنْ اَنَا وَاسِیْ دَعَا لِيْ
وَمِنْ کُلِّ غَرَبٍ وَهَوٍّ وَهَوٍّ وَهَوٍّ وَهَوٍّ

درختوں و درخت کے جہد آسمان کے طرف سے اٹھ کر یہ ہے تو اس کے لیے
جنت کے آسمانوں و دروازے کھل جائیں گے جس دروازے سے
جائے جنت میں داخل ہو جائے (مشکوٰۃ)
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

وَمِنْ کُلِّ غَرَبٍ وَهَوٍّ وَهَوٍّ وَهَوٍّ وَهَوٍّ
اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُذْقِبَ عَنْ اَنَا وَاسِیْ دَعَا لِيْ
جب غسل یا کسی اور عزت کے لیے پڑھے اتاریں تو پہلے یہ پڑھیں
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جب غل خانے میں جائیں تو یہ یہ پڑھیں
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

غل کے بعد یا کسی وراثت کے لیے پڑھے بد میں تو ہیں مری دعا پڑھیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَتَدْقِنِيهِ مِنْ غَيْرِ قَوْلٍ مِنِّي
وَلَا قُوَّةَ

پروردگار اس کو پڑھ لینے سے لگے پچھانے صاف ہو جائے

مادر جب اذان کی آواز آئے تو یہ دعائیں پڑھیں

مومن کے دس دعائیں جائیں استغفری علی القلۃ اور
حی علی الفلاح کے جواب میں لَا قُوَّةَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِنَا جَابِئِ اور اذان کے قلم پڑھنے پر یہ

دعا پڑھیں
اللَّهُمَّ وَبِطَعْنِهِ الدُّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالْقَلْبَةُ الْقَائِمَةُ
أَبِ مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَأَخْتَهُ مَقَامُ مُحَمَّدٍ
وَالَّذِينَ رَعَدَتْهُ إِنَّكَ لَا تَخْلُقُ السَّعَادَ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا
مسجد میں داخل ہونے کے بعد رکعت اور یہ پڑھیں
اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي الْوَسِيلَةَ إِلَى جَنَّاتِكَ

چند فضیلتیں

۱۔ جو شخص یہ کلمات جمع و شام دس و شب پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ
نہنوں سے نوازیں گے اور مسجد میں بیٹھے بیٹھے زبان جاری رہے تو
اسے حدیث میں جنت کے پہلے کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے (ترمذی)

۲۔ شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی

۳۔ اس کو اجر و ثواب کا ڈھیر دیا جائے گا

۴۔ جو زمین سے اس کا نکاح کیا جائے گا

۵۔ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے

۶۔ جو شخص اس حدیث پر ایمان علیہ السلام کے ساتھ پڑھا

۷۔ بارگاہِ نبویؐ میں اس کی توفیق ہوگی جنتِ خلد میں گئے اور اس کو

جنت کی نشاندہی سنائی گئی اور اس کو قلم لکھنے کی عزت حاصل ہوگی

۸۔ جسے تمہارے چاہیں گے اگر وہ قیامت کے بعد قاتل بن گیا ہے

۹۔ پھر اسے گناہ توڑنے سے اس کو تسلی دیں گے اور پس گئے کہ بعد از

پس تم قیامت کے بعد لائے گئے امن میں رہے دلوں میں ہر

۱۰۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب پس گئے اور جنت

میں سے جانے کا حکم دیں گے چنانچہ فرماتے ہیں کہ عبد بن قسیر

۱۱۔ سے جنت کی طرف سے طبع عزت و احترام سے پہنچائیں گے جیسے وہیں

۱۲۔ کرے جایا جاتا ہے اور اللہ کے فرشتے اللہ کے حکم سے اس کو جنت

۱۳۔ میں داخل کر دیں گے جہہ مدبر سے لوگ حساب و کتاب کی شدت

۱۴۔ میں جہدہ پورے گئے (رواجِ صالح)

وہ لکھا ہے کہ
 شَافِىَ اللّٰهُ وَ اَمْسَتْ لِيْلَةٌ وَّلَا قَلْبٌ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَرْزُ
 وَّلَا خُلُوْلٌ وَّلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَنْبِىِ الْاَوَّلُ وَّ الْاٰخِرُ
 وَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ بِيَدِهِ الْغَيْبُ شَيْخِي وَ بَيْتِي وَ مَعُو عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ

سید عالم سید جہاد جنت میں درخت

مذہب بالا لکھی ت میں سے ہر لکھ کے فوہی ہڑ مٹنے والے کے لئے جنت
 میں ایک درخت لکھا گیا ہے اس کے علاوہ ہر شے میں جو
 شے لکھی ہے اس کے لئے ایک درخت لکھا گیا ہے اس کے لئے
 جہاد کے لئے ہر شے لکھی ہے اس کے لئے ایک درخت لکھا گیا ہے
 کی اولاد میں سے ہر شے لکھی ہے اس کے لئے ایک درخت لکھا گیا ہے
 کوئی شے افضل نہ ہو گا میرے اس شے کے لئے
 یہ لکھا ہے کہ ہر شے لکھی ہے اس کے لئے ایک درخت لکھا گیا ہے
 مسجد سے باہر آئے گی دعا

مسجد سے باہر نکلیں تو بچے مایاں پاؤں باہر نکلیں اور یہ ہر لکھی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَطْلٍ وَ دُخْلٍ

ہر گھر میں داخل ہونے تو یہ ہر لکھی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَيْرَ الْاَوْجَعِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ

سبح اللہ و اجنا و سبح اللہ فرجنا و علی اللہ ربنا نو کلنا

جب سورج نکلے تو یہ پڑھیں
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِي اَقْلَبْتَ هَذَا وَتَمَّ يُعْلِنَا بِذُنُوبِنَا
 کھانا کھانے سے پہلے یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلَى بَرَكَتِ اللّٰهِ
 سے پڑھنا قبول جائیں تو جب یاد آئے تو یہ پڑھیں
 بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ

مذہب میں کچھ سے پہلے پڑھ لیا جائے تو اس میں سے شیطان کو کھانے

سورج نکلے تو یہ پڑھیں
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِي اَقْلَبْتَ هَذَا وَتَمَّ يُعْلِنَا بِذُنُوبِنَا
 کھانا کھانے سے پہلے یہ پڑھیں
 اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْنِي مِنْ اَطْعَمْتَنِي وَ سَقِّنِي مِنْ سَقَاتَنِي

جب اچھ دیکھ تو یہ پڑھیں
 اَللّٰهُمَّ اَصْنِئْ خَلْقِي فَاَصْنِ خَلْقِي

جب گویا با بر نکلے تو یہ پڑھیں
 بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

عمران کفر جہاں قیام کرے تو یہ پڑھے
 اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ اِنَّا قَائِمَتٌ مِنْ شَيْءٍ مَّا خَلَقَ

فائدہ: کسی قدر قیام کرتے وقت یہ ٹوڈ پڑھ لینے سے وہاں سے کوچ
 کرنے تک وہاں کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی انشاء اللہ تعالیٰ

جب گھر میں لوٹ آئے تو یہ پڑھے
 تَوْبًا تَوْبًا بِرَبِّنَا اَفْطَلَا يَنْجِدْ عَلَيْنَا قُدُّوْنَا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
 جب رات کو سوئے لیکن تو کبتر چھاڑیں اور کچھ توڑ دیکھیں
 بلکہ وضو نہ کر دیں یہ اگر سردی یا بیماری کی حالت میں
 نہ کر سکیں تو تیسیم ہی کریں۔

اَللّٰهُمَّ بِرِسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَقِيْبُ

یہ بھی پڑھیں صبح اللہ ۳۳ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ۳۳ بار

اللّٰهُ اَكْبَرُ ۴۴ بار

تمام گناہ معاف

جو شخص سوتے وقت تین بار بعد از یہ کلمات پڑھ لیں کرے
 اس کے سہولت گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ سمندر کی جہاز
 کے برابر ہوں یا مقام عالج کی دیت کے ذراست کے برابر
 ہوں یا عورت کے چوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن رات کے

جبریل علیہ السلام (فرمادی)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

جب بازار میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں

اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نامہ اعمال میں ۱۰ لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے
۱۰ لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے ۱۰ لاکھ درجہ بلند فرمادیں
گے اور جنت میں گھر بنادیں گے (مشکوٰۃ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَيَاةُ يَحْيٰى وَيَمِيْتُ وَمَا فِي الْأَكْثَرِ مِنْهُ وَالْغَيْبُ
مَوْصُوْعٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
تمام گن بیوں کی بخشش

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: ہر جس نے یہ ایک مرتبہ روزانہ یہ کلمات

کہے تو اس کے سب گناہ معاف رہیں گے خواہ

سعدہ کی جنگ کے برابر ہو (اترغیب)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا تَكْوَلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

ستون کا پلنا - بخشش کا ذریعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - اللہ تعالیٰ کے عرش کے

سامنے نور کا ایک ستون ہے جب بندہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے تو

ستون پلنے لگتا ہے حق تعالیٰ جن شانہ فرماتے ہیں

بُشْرًا وہ ستون فرما کرتا ہے میں کچھ بڑھاؤں حالانکہ وہ

اس کلمہ پڑھنے والے کی بخشش میں سے اس پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

[illegible]

و سنی س قدر ہوں کہ یہ کیا کرے تو اس کے لیے جنت میں یہ کام رفت
 کثرت ہے سبحان اللہ اعظم
 سرور ہے یہ و اسے نہ بیکہ سکیں۔

عزت اور عیسیٰ رضی اللہ عنہ کے روایت ہے کہ جو شخص یہ کتاب
پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ سے اس کا ثواب عطا فرمائے گا جس نے
اس کتاب کو پڑھا ہے اس کا ثواب عطا فرمائے گا جس نے
قرآن کریم پڑھا ہے اس کا ثواب عطا فرمائے گا

درستی و شک (یعنی توحید باریہ کہ یا کہے تو اس کو کہہ دے کہ توحید
نہا کے کہ (ص ص ص) ہم اللہ الذی لا یغتر مع اسیمہ شی
یہ توحید و طری استناد و طری استماع انیم
ہے استناد و طری

جو سب سے پہلے بتایا گیا ہے کہ جو اللہ کی عبادت کے
 لیے اس کو سنا لیا گیا ہے کہ وہ اس کی طرف سے (یعنی
 وقت کے ساتھ ساتھ) دینا اور سنا دینا اور سنا دینا اور سنا دینا

جنتِ نعب ہر سال جو شخص اس کلمات کو پڑھے گا ہر

اس دن یا اس رات روئے و ملازم جنتی ہوگا۔
 اللَّهُمَّ أَنْتَ دَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَخَلِّصْنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى
 عَمَلِكَ وَوَعْدِكَ مَا سَتَلْعَنُ أَمُوزُكَ مِنْ شَرِّ مَا فَعَلْتُ
 أَوْ مَرَّ بِفِعْلِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذُنُوبِي فَأَغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
 إِلَّا أَنْتَ

شب قدر کے برابر ثواب

شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب (ایک ہزار مہینوں) کی عبادت

کے برابر ہے۔ جو شخص ہر روز مہینوں میں تیس ہزار بار پڑھے اس میں
 جو تیس سال کا چار ماہ کے برابر ہے۔
 بار پڑھنے سے جب قدر کے برابر ثواب دیا جاتا ہے۔ (کنز)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ مَبْنُوحَاتُ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ
 وَرَبِّ الْأَرْضِينَ الْأَوْثَنِ
 بیس لاکھ بیس

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حج ذیل کلمات ایک بار پڑھے
 تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے (مزنیب)
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ
 وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَلِنْ لَهُ لُغْوًا أَحَدٌ

ستر بزم فرشتوں کی دعا

ہو سمن بین رجب آغود باللہ السميع اعلم من الشيطان ارحم
پھر کہ سداہ جسٹ کی آفریں تہیات جو دہام ایسا ایک بار پڑھے تو جمع سے
دہام تک (دہام) سے جمع تک ستر بزم فرشتے اس کے لیے دعا ہے
محفوظ کرنے میں اس دوران موت آ جائے تو بہادت کی طرح موت
کہی جائے (ترید)

عَدُوَّ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَاشْهَادُهُ
عَفْوُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقَدُّوسُ الْقُدُّوسُ الْمُتَعَالِي الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ
الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ
رَعُو الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ الْغَزِيْرُ
اسم اعظم ہو ایک حدیث میں ہے کہ ہاں ہی گاہ اسم اعظم میں سے ساتویں
ہیں دعا کی جائے قبول ہوگی اور جو ستر کیا جائے پورا ہوگا
ہو آیت کریمہ میں ہے (انہام)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
حدیث اسما ربیت بزرگوار علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ کا اسم اعظم ان چھ آیتوں میں پڑھو ہے
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَآجِدُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

وہ جسے جمع و شام یہ کلمات دس دس بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے
سو نیکیاں بھیجے گا اور سو گناہ نامہ اعمال سے مٹا دیں گا۔ اے ایک غلام آزاد
جو اپنے مال و ثواب کے لیے دس دس دن اور اس رات میں آفات و بدبختی سے
حفاظت کرے گا (ابن سنی) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جب کسی مسلمان پر سو دس بار تو یہ پڑھیں۔ ————— (عشرہ)

سُبْحَانَ الَّذِي فُتِحَتْ لَكَ هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقَرَّبِينَ وَأَيُّهَا الْإِسْلَامُ كُنْ لِي دَعْوَةً

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

مِنْ قَلْبِي حَاجَتِي فِي كَرَمِكَ حَاجَتِي بِسَمْعِ أَمْرِي تَوَهَّجْ لِي طَرِيقَ

پہلے جو یہی بخیر قبول ہوئے ہیں

حکومت محمد بن عبد اللہ نے کیا ہے۔ جو مورس کی غارت قبول ہوتی ہے کہ وہ قوت
میں ان غنی رہی اور غنہ نے کیا سات مورس کی غارت قبول ہوتی ہے کہ وہ
حکومت میں ان غنی رہی اور غنہ نے کیا سات مورس کی غارت قبول ہوتی ہے
یادوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
آدم کی عمر اسی کیا ہے تو آپ نے فرمایا تھا کہ آباء و اولاد کی اور حوریں و ناز
کی قبول ہوتی ہے اس دعا کے پڑھنے سے اللہ وہ دعا فرمادے کہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ اَلَاٰیۃِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
عَلٰی کُلِّ خَالٍ وَ عَلٰی اللّٰہِ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ حَسْبُ وَاِلَیْہِ وَاَتَّخِذُہٗ
اَرْضِیۡنِیْ بِمَا اَرَادَ فِیْہِ اِنْ اَرَادَ اَحْسِنُ

دسین مکان کی بیماریاں مٹانے کا دعائیں پڑھنے سے ہوتی ہیں
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں لہذا اللہ سے سب سے پہلے
تذرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے آیت اللہ کے اس زمان آسمان و زمین کی کجیوں
سے مارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو فرمایا کہ تنہ عثمان
رضی اللہ عنہ تو نے مجھ سے ایک ایسی بات پوچھی ہے جو مجھ سے پہلے کسی نے
نہیں پوچھی آسمان و زمین کی کجیاں یہ ہیں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَكْرَمُ الْاَشْیَاءِ
اے عثمان بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دلیف کو اور وہ سورج پر چڑھا اسکو
اس کے ہاتھ میں دس نور شیش دھل بون گئے پہلے اس کے
اچھے ٹماہ سات پکے فائیں گے دوسری اسکو آگ سے نجات لکھری
چلے گی تیسری اس کے ساتھ دوڑتے نظر آئے جاتے ہیں

[illegible][illegible]

احداث اور بربرہ رقی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صمد کائنات
میرے موجودات علیٰ پستہ تہہ و کسم نے ارشاد فرمایا۔ خدا کی قسم میں اللہ تعالیٰ
میں دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا رہتا ہوں۔ حضرت قلب (کتابہا) (بخاری)
عزیزت اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سید المرسلین رحمہ اللہ علیہ
علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلی آدمی خدا کے گھر میں اور خدا کا گھر
میں بہتر ہے جو توبہ کر رہے ہیں (ترمذی و ابی داؤد و حاکم)

((توبہ میں اللہ نے دلوں کے پتے))

مگر اگر کوئی توبہ کرے (یا جب تم میں سے کوئی توبہ کرے)
تو اللہ تعالیٰ ان کلمات کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ
اللہ تعالیٰ اس کو توبہ کرنے کی توفیق دے اور اس کی توبہ کو قبول کرے

اَمْثَلُ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُ اَتَّأْتَابُ مِنْ عَفْوِهِ وَ عِقَابِهِ وَ مِنْ
مَشْرِئِهِ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّاهِدِ وَ اَنْ يَحْضُرُوْنَ (تذکرہ)
حضرت آدم علیہ السلام جب جنت سے

دنیا میں تشریف لائے تو کب عیشت میں پہنچے تو ایک دن
بارہ او ایس دن میں عرض کیا کہ خداوند! تو نے مجھے کب عیشت میں مشغول
رکھا کہ میں اس چیز سے بے خبر رہا جس سے میں نام لے کر دوزخ میں آجائے
میں اس سے پڑھنے سے مجھے وہ اور عبادت ہے جو اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح
میں ملتا ہے اللہ تعالیٰ نے ان پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدم ان کلمات
کو پڑھو (یٰ اٰدَمُ اسْمُ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَمْدًا
مُتَّعًا اَوْ اَوْفًا وَ کُلَّ مَرَّةً) (تذکرہ)

دُعَاؤُكَ يُجِيبُكَ اللَّهُمَّ وَتُجِيبُكَ عَلَى عَفْوِكَ يُعْفُو قَدْرُكَ
تُجِيبُكَ اللَّهُمَّ وَتُجِيبُكَ عَلَى جِدِّكَ تَعْدُ عَمَلُكَ خَيْرُ اللَّهِ
مِنْ دُنَا وَنِعْمَ تَجِدُ عَلَى اللَّهِ اَعْلَى وَاَيْهِ رُسُلُهُ عَمَّا خَيْرًا
يَا مُقَدِّمُ صَلِّ وَسَلِّمْ

برائے مقبولیت دعا۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَتَقْبَلُنَا رَجَاءً يَقْبُولُ
فِي لَامَرْتِهِ بِرَأْسِهِ سَمِعَهُ مِنْ جَاكِرِ دُعَا مَا يَنْصِلُ قَعْلٍ مَقْدَرًا
بُرْهَانِ مِثْلِ اَقْلٍ دَاخِرِ دَعْوَةِ شَرِيف ۷ - ۷ بار

غزوة خندق میں یہ دعا پڑھ کر جس کو ترکِ کثرت سے خوفزدہ ہونے
کا ارادہ ہو اسے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا
پڑھیں اور دشمنوں سے بے خوف اور مامون ہوجائیں اور
ان سے دعا پڑھ کر عذابِ کرام سے بچیں کہ ہم نے یہ دعا پڑھنی
خروج کی جی کا اثر یہ ہوا کہ کفار سخت ترین آدمی اور قلوب سے
خوفزدہ ہو کر ہجرت کیے۔ اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْدَاتِنَا وَآمِنْ دُعَاؤَنَا (اللہ
برائے کامیاب ہر کار سے)

یہ دعا قرآنِ دُرِّ دُرِّ ۱۱ بار ریشہ دود شریف سے
اُتھائی ہے آیت پڑھے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ وَهُوَ يُؤْتِي مَنْ يَشَاءُ
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ۔ یُحْكِمُ بَرَحْمَتِهِ مَنْ اَشَاءُ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۷

سارے مخلوق کے برابر علی

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرجے کے وقت اس درود گہرین
 کا دس بار پڑھنا تو اب میں سارے مخلوق کے درود پڑھنے کے برابر
 ہوں۔ **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ** یعنی عَزَّ وَجَلَّ مِنْ صَلَّيْ عَلَيْهِ
 مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْصَحِي لَنَا أَنْ
 نَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نَصَلِّيَ عَلَيْهِمْ
 (دار قطنی داہن ماجہ)

پیارے دوست محمدؐ کی صف بندی

ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس درود کو پڑھے
 جس اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضورؐ کے لیے دعا کرتا ہے وہ اس کے لیے دعا کرتا ہے
 جیسے میں دعا دیتا ہوں۔ **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ** یعنی عَزَّ وَجَلَّ مِنْ صَلَّيْ عَلَيْهِ
 مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْصَحِي لَنَا أَنْ
 نَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نَصَلِّيَ عَلَيْهِمْ
 (دار قطنی داہن ماجہ)

دفع ہونے کا کتاب صراط المستقیم میں یہاں ہے کہ جو کوئی سات
بار صبر نام اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اسکو ہر ایک نعم
سے نجات دیتا ہے **حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ ذِبُّ الْعَرْشِ الْمَظْلُمِ**
حدیث شریف میں آیا ہے

جو شخص پڑھے ہر رات میں استغفار ستر بار تو وہ شخص
پاکوں میں رہے گا جیسا اور جو شخص پڑھے تین بار تو بخش
جائے گا کہ اس کے اگلی بار بھلائی ہو اور روایت ہے
کہ جو کوئی پڑھے استغفار ہر صبح سوین اور سو سات کے
تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر نعمت سے اس کو سزا دے گا اور جو اسے سوین
اور جو کوئی پڑھے استغفار ستائیس بار پڑھے اور اسے سوین
اور سو سات کے تو وہ شخص ان نعموں میں داخل ہوگا کہ جو مقبل

ہوئے ہیں **سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ**
حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا پڑھا کرتے تھے
**اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْقُرْآنِ الْعَلِيمِ أَخْرِجْنِي بِالْقُرْآنِ الشَّامِ الْكَرِيمِ يَا قُرْآنُ
الْعَلِيمِ اخْرِجْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَلِيمِ اذْخُرْنِي بِالْقُرْآنِ**

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی جہنم میں جہنم فرماتے یا قرآن شریف پڑھتے یا

عاز پڑھتے تو اسے بعد قسم ہونے کے بعد یہ چند کلمے پڑھتے تھے
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ آلِهِ وَارْحَمْهُمْ
 وَخُذْ كُنْتَ لَا شَرَّ لَكَ كُنْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

میں نے دیکھا کہ یا رسول اللہ میں دیکھتی ہوں کہ جب آپ اس جہنم میں جہنم فرماتے ہیں اور قرآن پاک کی تلاوت فرماتے ہیں اور عاز پڑھتے ہیں تو ان کے افریقہ کلمے پڑھا کرتے ہیں ورمایا جان جو

کچھ کلمات ہیں جو اس کے بعد تو اس بات پر یہ کلمات اس کے بعد پڑھتے ہیں اور قرآن شریف پڑھتے ہیں

یہ کلمات اس کے بعد پڑھتے ہیں اور قرآن شریف پڑھتے ہیں
 FREE AMLTYAR BOOKS
 www.facebook.com/amltyar

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ وسلم عاز پڑھتے تھے اس کے بعد
 سے ترسے جو پڑھتا تھا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ آلِهِ وَارْحَمْهُمْ
 يَا مَعْشَرَ النَّاسِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ آلِهِ وَارْحَمْهُمْ

ابن کعب رضی اللہ عنہ وسلم نے اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا
 کہ تم جانتے ہو یہ کلمات کو اسے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگ رہا

ہے انہوں نے کہا جی ہاں خدا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوب
 جانتے ہیں فرمایا یہ کلمات دعا مانگ رہا ہے اس اسم اعظم

کے ساتھ جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے

جو مانگو دیا جاتا ہے

امامین نے شیخ ابو العباس موسیٰ بن شیبہ سے بیان کیا ہے کہ
 شیخ بائیم نے شیخ عبد اللہ کو خط میں لکھا کہ اسے دوست میں
 رسم اعظم کا نصف نخبو دیتا ہوں تم جمع کی نماز کے بعد ۷۰ بار
 اس رسم پڑھو دو عادتوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
 بِأَسْمَاءِ یَوْمِ یَا قَدِیْمُ یَا دَاخِمُ یَا صَفُ یَا دَوْدُو یَا دُرْدُو
 یَا ذَا الْخَلَالِ وَالْآخِرِ

امامین نے شیخ شیبہ الدین بن شیخ تقی الدین بن شیخ ابی الحسن
 رحمہ اللہ سے پہلے یہ تو کا بیان برا دینا ہے فرماتے ہیں یہ
 والد نے بعد سے لکھا یا یہ کلام اور اس رسم پڑھنے سے
 شیخ ابو الحسن نے فرمایا تھا کہ اگر اس کا کلام وہ جس پر فرما رہا تھا
 میں کامیابی حاصل کرنا چاہے تو سورہ یس کو ہر نماز کے بعد
 ۷۰ بار پڑھو رسم اعظم کو ۷۰ بار تلاوت کر اور ہر اپنے مطلب کا
 سوال کر بعد سوال کا طریقہ یہ ہے کہ رسم اعظم کی تلاوت کے خاص
 وقت میں ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُعْطِنِیْ کُنْزِ اَدَمِ خَاصِ وَقْتُ

یوم جمعہ کی آفریں سے ہے جو لکھ دیا وہ کلام یہ ہے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُعْطِنِیْ کُنْزِ اَدَمِ خَاصِ وَقْتُ
 غَمِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ السَّالِیْنِ

عند حضور حضرت الفقہاء میں حضور امام نجم الدین سے منقول ہے کہ ہر روز
حاجت کی غارت میں حضور خدیوہ السلام نے سبائی اور وہ دو رکعت ہیں
جب چاہتے ہیں کہ حجرات کو ہر روز پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے
بعد سورہ کا وزن دس بار اور دوسری میں قل صلا اللہ دس بار پڑھے

اللہ بعد سلام کے سورہ میں جاکر دس بار صد شریف اور دس بار
یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللهُ أَكْبَرُ لَا تَدْرِي
وَلَا تَعْلَمُ إِلَّا بِاللَّهِ الْغَيْبُ الْعَلِيمِ اور دوسری بار دس بار رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور دس بار
يَا غِيَاثُ الْمُضْطَرِّينَ أَعِزَّنَا پڑھے ہر این برائے حاجت مانگے

جان بیک یاد رہے کہ ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے
یہ دعا فرماتا ہے کہ ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے
یہ دعا فرماتا ہے کہ ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے

یہ دعا فرماتا ہے کہ ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے
یہ دعا فرماتا ہے کہ ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے
یہ دعا فرماتا ہے کہ ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے

یہ دعا فرماتا ہے کہ ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے
یہ دعا فرماتا ہے کہ ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے
یہ دعا فرماتا ہے کہ ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے ہر روز دس بار پڑھے

میں سے فراتل و فراتل شب بیکشیدہ اندھا اندھوں میں اسی میں حالت
 اپنی اللہ کے سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شب بیکشیدہ کو مابین
 قرب اور بیت ماہ کے بارہ رات کو بعد تمام پڑھنے کے بعد ۱۱۱ بار
 پڑھے اس کے واسطے بشت میں مکان عظیم مکان تیار ہو اور
 شب بیکشیدہ جائیں ایسا بھی ہو کہ وہ رات بیکشیدہ کوئی پڑھے
 جو رات شب بیکشیدہ کو برات میں بعد فاتحہ کے سورہ کا وزن
 تین بار پڑھے اور بعد سورہ کے دیشہ انکو میں شب بیکشیدہ جائے گا
 اس کے نامہ اعمال میں ثواب یکساں برات کا تو یا عالم البشار اور

نامہ اعمال میں ثواب یکساں برات کا تو یا عالم البشار اور
 فراتل و فراتل شب بیکشیدہ اور سورہ و فراتل و فراتل
 روایت ہے کہ جو شخص روز بیکشیدہ کو پڑھے ایک سال پڑھے
 رات میں بعد فاتحہ کے کا وزن تین بار اور بعد سورہ کے ایسے کرے
 اور بار و جمع دینے کیساتھ کا ثواب پائے اور دیر صابہ کرے
 ہر روز ایسا علیہ السلام بخشور ہو۔

فراتل و فراتل شب بیکشیدہ : صورت نام فراتل و فراتل میں نہ شب بیکشیدہ کو
 میں رات پڑھے برات میں بعد فاتحہ کے سورہ اقصیٰ پانچ بار
 اور وہ ایک بار پڑھے تین پڑھے اور بعد سورہ کے حدود استغفار
 اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ اعظم اعظم سورہ پڑھے میں پڑھے اور
 اس کا وزن قیامت کے لیے خطا ہے اور ہر روز ایسا علیہ السلام
 کے بیکشیدہ میں حاصل ہوا

تحفہ میں جو کتب تھیں جن کو ملک دہلی نے اپنے سے لے لی تھیں ان میں سے ایک تھی
 دہلی دکن پرانے پر وقت میں بعد فاتحہ کے تیس بار صدہ دفعہ پڑھے
 اس نماز کے پڑھنے والا پر آتش و دوزخ کی ورام پر لہر وانی پرست میں
 داخل ہوا یہ تیس بار تحفہ میں جو کتب تھیں وہ لایا گیا ہے
 کہ بعد یکتبہ کو چار دکن پرانے پر وقت میں بعد فاتحہ آسن اتریں
 اور صدہ بار آیت باد پڑھے پس دیکھا جائے اس کے نامہ اعمال میں
 ثواب بڑا حج اور بڑا عمرہ اور آزادی ہزار ہوں کا ثواب
 لایا قبل عمر چار دکن پرانے اور ہر وقت میں بعد فاتحہ کے
 صدہ بار ستر اتم ایک بار ثواب ختم قرآن اور جہ کتب صدہوں کا ہے
 داخل ملک و کتب و احبار الدولہ میں ہے کہ جو کوئی پڑھے چار دکن
 پرانے سلام و کتب الدولہ میں بعد فاتحہ کے صدہ بار صدہ دفعہ پڑھے
 بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں چالیس بار اور بعد سلام
 کے صدہ مذکورہ ستر بار اور پچھتر بار اللہ تعالیٰ اعزلی اور ستر بار
 صدہ بار پڑھے جو صدہ طلب کرے بعد جو حاجت پر دعا پڑھتے
 اور اس کو نماز حاجت میں کہتے ہیں ایسا تحفہ میں ابو امامہ بابلی
 سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شب و روز ستر بار گو جو وقت اور
 ہر وقت میں بعد فاتحہ کے ایت اترسی اور صدہ دفعہ اور چوبیس
 ایک بار اور بعد سلام کے استغفار اور درود شریف و درود
 یعنی استغفار سو بار اور درود شریف سو بار پڑھے ثواب ہر
 ایک پشت آٹھ لاکھ معذرت کے ہر بار بخشنے جائیں گے
 اس کے برابر حروف اس نماز کے

حکمِ حرام کی غلط فہمی

جواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب دیکھو تم جانے
 حرم کا پلاں کر رہے ہو یا نہ ہو، اگرچہ بالمشکۃ الخیر فیہ والشر للعدو، وہاں شاعی
 الخیر فیہ، مگر ضلالت کا یقین اسناد حدیث سے نہ آئے ہو، تو اس وقت کہ اس میں شک ہو
 ہے، اللہ ارشاد فرماتا ہے: **أَشْعَفُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَفَدَهُ لَا شَرَّ لَكَ**
لَهُ وَأَشْعَفُ أَنْ تَحْتَمِلَ عَذَابُكَ وَرَسُولُهُ وَأَنْ تُخْذَلُ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ حَقَّ نَوَافِلِهِ أَوْ تَسْقُطَ لَكَ كَيْفَ يَنْجُوكَ مِنَ اللَّهِ
يَنْجُوكَ مِنْ يَدِ الْقَبْرِ

جواب دیا کہ اگرچہ اس میں شک ہو، مگر میں جو دعوت دے گا وہ نہ ہرگز
 نہ دے گا میں اللہ کا شکر کہ اس نے اس کو (کتاب) اللہ میں لکھا ہے
 ہرگز اور بعد معلوم ہے بھٹان الملک الفقہاء میں کہ یہاں
 اللہ کی شکر و الترویج پر ہے جاتا چاہیے جہہ حرم کا سب بیسوں
 میں بزرگ ہے اس کی فضیلت کتب احادیث میں مذکور ہے
 اس جگہ جو ہم اختلاف میں تھے، جب حرم کا جانے دیکھے اس میں
 کوئی شک نہیں اور شغل میں رہے اور اس حالت میں
 غسل کرے تو بار بار سوئے لیکن شریف ہرگز میں اول پر میں ایک
 بار پھر نصف شب کو ایک بار اور آخر شب میں ایک بار اور
 جب پہلی تاریخ حرم کی ہے بوقت اشراق غسل کرے اور ہر
 روز نہ تھیم الوضو کی چار رکعت، غار نفل ادا کرے ہر رکعت میں
 الحمد للہ اس کے بعد ہر وقت سورہ اقلین پڑھے اللہ تعالیٰ اس کا
 عزت اعلیٰ حسین و اللہ عزت اعلیٰ حق کی امداد، مبارک کو تو رب
 العالیٰ العزیز، عزت عالیٰ سے روزیت ہے کہ

یہ شخص ہر لمحہ اعلیٰ مرتبہ میں ڈھونڈتے ہوئے رہتا ہے۔
 سورہ اقلہ من دس بار شفاعت اُسکی اور اُس کے اہل کی بر
 اُتر چم واجب ہوئی ہو اُس پر اب اول روز محرم کے دن
 بعد طلوع آفتاب کے جو کوئی دو رکعت پڑھے اور بعد سہ ماہی
 سات بار کلمہ طیب اور تین بار یہ دعا پڑھے اللھم اَنْتَ اللّٰہُ
 الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ فَحَظِیْزَہُ فَتَنْہَ خَیْرِ لَدُنْہِ اَنْتَ لَنْکَ عَنْہَا الْوَفِیْعَہُ
 بِنِیْ اَشْکِیْ اَشْکِیْ اَشْکِیْ وَ اَتُحْیِیْ عَنِّیْ اَتُحْیِیْ اِلَّا تَمَارَۃُ بِاَسْوَیْ
 وَ اَنْتَ لَنْکَ اَلْاَسْتِخَالَہُ بِمَا لَقِیْ بِنِیْ اَبَدُکَ یَا مُکْرِیْمُ یَا ذَا الْجَدَلِ
 وَ تَاکِیْمُ
 یہ نام میں اللہ تعالیٰ کا نام پڑھا کر ۱۰۰ بار بہت بڑا ثواب ہے
 برصا کلمہ ترجمہ کا ۱۰۰ بار بہت بڑا ثواب ہے
 فاضل شیب عاشورہ = کتاب اورداد میں ہے کہ جو کوئی پڑھے
 سورہ اقلہ من دس رکعت دو گنا اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
 سورہ اقلہ من دس رکعت دو گنا اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
 اُسکے بخشے جائیں اگرچہ ایک بیان سے زیادہ ہوں
 انفا فوت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شیب عاشورہ
 کو قرب حج کے چار رکعت پڑھے جسے جائیں سب گناہ اُس کے
 اعلیٰ لہذا : حرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔
 میں تاریخ ہے دس تاریخ تک لہذا رکھے یا پہلی گناہوں کو دسویں
 کا لہذا رت افضل ہے۔ ہر گز وہ عالم من اللہ عبد السلام ارشاد فرماتے
 ہیں کہ ماہ حرم الحرام بہت ہی بابرکت ہے۔ بجز ماہ شیب عاشورہ
 ہر ماہ عاشورہ کی عبادت کے بدلے حد عقابیل ہیں

چوتھا چوتھا رجب اولیٰ - منہ سے نکلتی ہے نہایت عزیز ہے۔
 اور اس ماہ میں بھی خیر و برکت کا ہر لمحہ چاہیے۔
 قبل کاغذ - پہلی شب بعد نماز عشاء اور قبل نماز عشاء آٹھ رکعت
 نماز چار سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد -
 سورہ کوثر تین بار۔ دوسری میں سورہ ناس سورہ فلق کے بعد سورہ کافرون تین بار
 ہر تیسری چوتھی - پانچویں - چھٹی، ساتویں - آٹھویں رکعت میں سورہ -
 فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار۔ تین بار بعد ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔
 دسویں تیرہویں رکعت کے پڑھنے والے کو سورہ علقہ کا ثواب
 عطا ہوگا۔ چار سو تیس سال کی عمر تک اس ماہ میں سورہ کوثر ہر رکعت
 میں بعد الحمد کے پڑھنا بہت نفع دینا ہے۔ اس میں سورہ کوثر کا نام ہے۔
 ایسا اور ایک روایت میں یوں ہے کہ اول نماز عشاء کے بعد
 اور پندرہویں تا بیسویں اور آخر تا بیسویں کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت
 میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ بار پڑھے تو وہ عظیم ہو۔
 اور بہت میں حاصل ہو۔

= پانچواں حصہ جماد الاول =

اور جب دیکھے تو ماہ جماد الاول کو پس پڑھو اول شب میں
 ساریں سب سورہ عشاء کے چار رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد
 کے قل ھو اللہ تین تین بار
 ایسا صحابہ ارا م ہوں ہیں ان اول تا بیس رکعت
 پڑھنے والے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک بار
 پڑھے اور بعد سلام کے حدود شریف ایک سو بار پڑھے

ایسا ہے کہ جب ماہ سورہ میں قبول ہوتا ہے تب سورہ کا
 وقت میں ہیں وقت پر پڑھے ہر وقت میں بعد نماز کے سورہ نور
 میں انا انزلنا دین ہم پر ہے بعد سورہ کے جو وقت پر پڑھے
 یا علیہم تسبیحہ تعظیم و التمجید فی تعظیم
 یا علیہم ستائیں شاریح ماہ مکہ کوئی اگر وقت بعد نماز پر پڑھے
 ہر وقت میں بعد نماز سورہ والقی علیہ ماہ پر پڑھے بعد نماز
 کے سورہ "توبہ" قدر وقت پر پڑھے

عیسا جبریل انشا و جب عیسا قرآنہ جاری ہوتا ہے
 سورہ اول سورہ میں چھ وقت درمیان عرب اور عیسا کے
 وقت میں سورہ الحمد کے اول سورہ میں چھ وقت میں
 سورہ میں تاریخ بعد نماز عیسا بارہ وقت نماز چھ سورہ میں
 ہر وقت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اول سورہ میں چھ سورہ
 نماز وقت اس نماز کے پڑھنے میں کو ہر سورہ عالم بیت ہر سورہ
 کو سورہ عطا کرے گا، ایسا دوسری تاریخ کو سورہ عطا کرے گا
 وقت ساتھ چھ سورہ کے پڑھے ہر وقت میں بعد نماز کے سورہ
 قرآن ایک بار پڑھے تمام سال میں وقت وقت نہ ہوگا
 ایسا عیسا انشا و حق عیسا اور سورہ اس ماہ کے بعد سورہ کے
 واسطے استقبال و جب بعد وقت اس سورہ میں ہیں وقت
 نماز پڑھتے تھے ہر وقت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اول سورہ
 ایسا ایک بار پڑھے ایسا ایسا اس نماز کے پڑھنے میں کو
 عیسا و جب کو سورہ عطا کرے گا
 عیسا انشا و اور تاریخ کو سورہ دیکھا واسطے استقبال عیسا انشا و

عَنْهُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ بِحَسَبِ رِسْمِ بَكْتَدِ عِلْمَتِ فِي عِلْمَتِ قَبْرِ
 ایشاء و جب کے ہر طبقہ کو مابین ظہر و عصر چار رکت تک سلام پڑھے
 بدست میں بعد فاتحہ کے ایشاء اکیس سات بار بعد سوہ اقصوں
 پانچ بار اور بعد سلام کے پچیس بار لا حول و قہ الا باللہ تعالیٰ البکر المول
 لا حول و قہ الا باللہ تعالیٰ لا حول و قہ الا باللہ تعالیٰ لا حول و قہ الا باللہ تعالیٰ
 غفار الذنوب و مستغفر الذنوب و غفر الذنوب و غفر الذنوب و غفر الذنوب
 اور سو بار درود شریف پڑھے جو حاجت پور کر آئے اور ثواب

جمع بخشے اور آزادی برہنہ کا پائے۔
 ایشاء و جب میں پہلے اول اور تین بعد اربعین بعد سے آج
 میں چار بار پڑھے اور چار بار پڑھے اور چار بار پڑھے اور چار بار پڑھے
 میں بعد فاتحہ کے ایشاء اکیس سات بار پڑھے اور چار بار پڑھے
 دوسری رکت میں بعد فاتحہ کے ایشاء تین بار پڑھے اور چار بار پڑھے
 ایک ایشاء پڑھے بعد فاتحہ کے ایشاء تین بار پڑھے اور چار بار پڑھے
 اور دوسرے سال تک رشتے اسکی بخشش کے لیے دعائیں کریں گے۔
 شب حجاج - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساتویں شب رجب
 کہ جو حجاج کی رات ہے بعد غار و عشاء کے بارہ رکت پڑھے اور
 بعد راج کے سو سو بار کلمہ تجید و درود شریف و استغفار پڑھے
 پھر سجدہ میں جا کر جو دعا کرے قبول ہو اور کو سجدہ ملے۔
 ایشاء شب حجاج میں چھ رکت پڑھے پر رکت میں بعد فاتحہ کے سات
 بار سورہ اقصوں پڑھے طوائف حاجت اسکی برائے اور ثواب بیشمار
 و آزادی برہنہ و صوفیہ نذرہ ملے گا جو دن چاروں کے پائے۔

انشاء اللہ جو اُفقہ و عیسوی کو مبارک و سعادت پر دکت میں ہوتا ہے
 ایشیہ و افریسی تین تین بار پڑھے بعد سلام کے جو دعا کرے قبول ہو
 چو کہ یہ سب مبارک نہایت ہے ہر ایک مسلمان کو چاہیے نہ ہوں
 سب کو عبادت و فرائض میں ترسے۔

آمیناں چہ سبحان العظیم (ج) جب دیکھے تو چاند سبحان کا
 پس پڑھے اول شب میں بارہ رکت اور ہر رکت میں چار ہاتھ
 ستر سورہ اقلیدس پندرہ بار پڑھنے سے جو اس غائب کے عطا کرتا ہے
 اللہ تعالیٰ بارہ ہزار پیسہ دے گا کہ اللہ تعالیٰ اللہ میں پیسہ دے
 اور جو سب بارہ ہزار ہر سال کے چار ہاتھ میں لیا
 جامعہ لندن میں سے لیا گیا ہے جو جامعہ اسلامیہ کے مندرجہ
 بارہ رکت ہے انشاء اللہ یہ روایت میں اصلاح سے ہے کہ سب اہل
 ماہ مذکور میں بارہ رکت پڑھے اور ہر رکت میں چار ہاتھ کے بعض
 سورہ ریشہ پڑھے اور قبل صبح کے بعد رکت پڑھے ہر رکت میں
 چار ہاتھ کے سورہ اقلیدس سورہ اللہ و لوح و سجود میں چار ہاتھ
 چار ہاتھ کے سورہ ریشہ و ریشہ و ریشہ و ریشہ و ریشہ و ریشہ
 سبحان قالق النور سبحان من هو قائم علی کل شئ سبحان
 نامہ اہل ان کے اس کے دس ہزار پیسہ دے گا کہ اللہ تعالیٰ اللہ میں
 ہر سال چار ہاتھ (انشاء) جو کئی اور جمع ماہ سبحان کو چار ہاتھ
 لڑا و عیناہ بعد رکت پڑھے ہر رکت میں چار ہاتھ کے
 انشاء اللہ اس کے بارہ اور سورہ اقلیدس دس بار اور سجود میں ایک
 ایک بار پڑھے اور سبحان کی دسویں تا بیسویں ہر سال چار ہاتھ
 دیا جائے

یعنی نے ہدایت ملے کہ اللہ وجہ سے ہدایت کی ہے نہ جلاحدہ رسول اللہ
 من اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شب براءت میں بات بے شب بیداری
 کرے اور اُٹھ کر دن کو چھین پھر چھین فارغ ہو کر روزہ رکھو بیشک اللہ
 اترتا ہے اس رات میں غروب آفتاب سے طرف چلے آسمان سے
 اور کہتا ہے کہ یاں کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اس کے لئے
 بخشش یاں کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اس کے لئے بخشش
 یاں کوئی عذرا مانگنے والا ہے تو میں اسے عذرا دوں یاں کوئی
 بدلہ لینا ہے کہ میں اسے عافیت دوں یاں کوئی ایسا ہے

یاں چھین کر ہے
 خدا کی طرف اپنے بندوں کے لئے جلاحدہ ہوتا ہے کہ
 خدا کی طرف اپنے بندوں کے لئے جلاحدہ ہوتا ہے کہ
 خدا کی طرف اپنے بندوں کے لئے جلاحدہ ہوتا ہے کہ

اس میں غروب آفتاب سے ہی یہ کہہ اور عافیت ہوتی ہے۔
 اور ہی اس حدیث سے ثابت ہوا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے
 لئے اس رات میں بڑی بخشش اور عافیت رکھی ہے کہ جس کی تعین
 ہیں اس حدیث میں چھ آیا ہے یاں کوئی عافیت یاں کوئی عافیت

ہوا ہے کہ جس قسم کی حاجت مانگنے والا ہے اس کی مراد پوری کی جائے
 اور یہی ہے ہدایت کہ ہے کہ شب براءت میں خدا تعالیٰ عذرا ہے۔
 اگلا کرتا ہے کہ شہار ہاڑوں بیٹروں قبیلہ بنی کلب کے اور

جانب رسول اللہ من اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ اس
 رات میں ہے کہ بخشش دے گا کہ میں شریک کو اور کینہ دلاؤ گی

[illegible]

وہاں سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جب یہ آیت پڑھی تو چاند سورج کا پس پڑا۔
 شب اول میں جو وقت ساتویں سلام کے اور ہر وقت میں جو قافہ
 کے علیٰ قول عائشہ رضی اللہ عنہا تین بار پڑھے اور ہر سلام کے دو سو مرتبہ پڑھا اور اس کو
 پڑھ کر توبہ بخیر اُس کے ایمان میں لیا جائے۔

ایک دفعہ عمار بن عبد القدر عمار وقت پڑھے اول وقت میں جو قافہ
 پہلے رستم و ستم میں و دشمنی تیری میں و اعلیٰ اور چوتھی وقت میں
 اے اللہ شہرچ ایسا دیکھ بار بار سورہ ۱۱ بار سورہ اخلاص پڑھے۔

شب اول میں چار میں وقت پڑھے ہر وقت میں جو قافہ کے
 سورہ ۱۱ بار پڑھے سورہ التکاثر اور کافرون اور سورہ اولیٰ
 ایک بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے سورہ ۱۱ بار پڑھے سورہ ۱۱ بار پڑھے

وہاں سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جب یہ آیت پڑھی تو چاند سورج کا پس پڑا۔
 سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے

جب یہ آیت پڑھی تو چاند سورج کا پس پڑا اور سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے
 اور ہر وقت میں جو قافہ کے سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے

ایک بار سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے
 ایسا کر میں ذیقعدہ کو ہر وقت پڑھے ہر وقت میں جو قافہ کے
 سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے

ایک بار سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے اور سورہ ۱۱ بار پڑھے
 کہ یہ آیت پڑھی اور ہر وقت پڑھے ہر وقت میں جو قافہ کے

کے دفعہ کی کتب و کتابوں پر لکھ کر خدا تعالیٰ سے بڑا نفع بخائے۔
 شہر تیلان سے محفوظ رکھے۔ لیلیٰ آخر ماہ میں بعد چاشت و درگت
 پہلے ہر وقت میں ہر فاتحہ سورہ قدر تین بار اور بعد سلام کے
 حدود شریف گیارہ بار اور سورہ فاتحہ دس بار پڑھے اور مسجد میں
 جا کر جو دعا کرے قبول ہو۔

یاد معان ہینہ ذی الحجہ جب چاہند دیکھے تو چاند بقرعید کا پس
 پڑھ اول شب میں دو رکعت اور درگت میں بعد فاتحہ کے سورہ
 اظماع گیارہ بار پڑھے اور بعد فراغ۔

یا قُورُ قُورُکُ بِاللَّحْمِ وَاللَّحْمُ بِاللَّحْمِ

ایضاً اس بن ملک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ماہ ذی الحجہ میں

ہر شب بعد نماز جو بوقت پڑھے ہر وقت میں ہر فاتحہ کے سورہ اظماع
 گیارہ بار اور بعد فراغ کے حدود شریف دس دس بار اور یہ
 پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اَللَّهُ اَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ فِي كُلِّ نِيَّاب
 وند کر کے بڑے کا عطا فرمائے۔

ایضاً ہر شب ماہ ذی الحجہ میں بعد وتر دو رکعت پڑھے ہر وقت
 میں بعد فاتحہ سورہ قُورُکُ اور سورہ اظماع ایک ایک بار پڑھے برابر
 ہر مال اُس کے ہر دس دس نیکیاں ملین اور ہر قسم ہزار
 دعا کر اور اُن کی سات ہر دس کا جواب ہو۔

عاز ترہیم ذی الحجہ قورن الکونین ذی الحجہ کو چھ رکعت
 پڑھے میں اول چار رکعت ساتھ ساتھ ایک سلام کے اول رکعت

پہلے بعد نماز کے بعد جو دوسری وقت میں لایا جائے گا پھر جس کا وقت
 چوتھی وقت میں اذان جاری ہوگی بار پڑھے سورہ ہود وقت سات
 بیس سلام کے ہر وقت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلوں میں بار پڑھے
 (بے غرضی) کو جب بے غرضی ہو جائے۔ (غرض غرض) یعنی تو میں
 بے غرضی اللہ کو دس وقت پڑھے ہر وقت میں بعد فاتحہ کے اذان نماز
 میں بار پڑھے سورہ اقلوں ۱۲ بار بعد فاتحہ کے ستر بار بعد اور ستر
 بار استغفار پڑھے۔ (ایضاً) کتاب الادب میں لکھا ہے کہ اس بات
 میں ستر وقت پڑھے ہر وقت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلوں کو ستر بار

پڑھے۔ (ایضاً) کتاب الادب میں لکھا ہے کہ اس بات
 میں ستر وقت پڑھے ہر وقت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلوں کو ستر بار

پڑھے۔ (ایضاً) کتاب الادب میں لکھا ہے کہ اس بات
 میں ستر وقت پڑھے ہر وقت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلوں کو ستر بار

پڑھے۔ (ایضاً) کتاب الادب میں لکھا ہے کہ اس بات
 میں ستر وقت پڑھے ہر وقت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلوں کو ستر بار

فَلْيَذْكُرُوا صَلَاتِي فِي شُكْرِي وَصَلَاتِي لَكُمْ وَصَلَاتِي لِلَّهِ نَعْتِ الْفَلَاحِ
 لَا تُشْرِكُ لِحَاطِ قَدْ بَدَلْتُ أَمِيرَتِي وَرَبَّنَا أَقُولُ الْمُسْلِمُونَ
 أَمْرِي دَعَا بِرُحْمَةِ اللَّهِ عَلَيَّ مَعْدَا فَيَدْرِي نَعْمًا بِرُحْمَةِ اللَّهِ وَرُحْمَتِهَا
 بِرُحْمَةِ اللَّهِ وَرُحْمَتِهَا بِرُحْمَةِ اللَّهِ نَقُولُ مَعْنَى كَلَامِ الْفَلَاحِ
 مِنْ قَلِيلَتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 یہ عبارت ہے جو ہر قسم سے نقل کی گئی ابداء تمام سال
 سے تمام ہوتے

سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 متفرق وظائف جو ہر قسم سے ہیں
 درجہ میں وصوت کے ہیں۔ یا باسید یا خلیل
 جان وصال کی حفاظت کے ہیں۔ یا مؤمن یا نافع
 جہنم کی شادی کے ہیں۔ یا لطیف یا خلیل
 اولاد نرسینہ کے ہیں۔ یا برید یا بدیع
 پیام پیدائشی کی حفاظت کے ہیں۔ یا شہید یا شہد
 ہر باب قبر سے محفوظ ہے۔ یا پایہ یا وکیل
 جہنم دولت کے ہیں۔ یا غنی یا غنی
 ہر قسم سے نجات کے ہیں۔ یا رحمن یا شہد
 علم کی زیادتی کے ہیں۔ یا حکیم یا باعیش
 کام میں برکت کے ہیں۔ یا رحیم یا شہد
 ہر سال اولاد کے ہیں۔ یا شہید یا اللہ

صلوات حاجت و طہرائی کے معنی پیر میں بدولت کی ہے نہ یہ کہ شعیب
 و طوت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ حاجت تھی وہ شعیب
 حاضر ہوا کرتا اور طوت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اس کی طرف التفات
 نہ فرماتے تھے اس شعیب نے یہ بات طوت عثمان بن حنیف سے کہی
 و طوت عثمان بن حنیف نے اس شعیب سے کہا و طوت کے معنی میں اگر
 دو درخت غار پر چڑھ لے پھر یہ دعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتُوجِّهُ بِبَيْتِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
 ذَا الْعَرْشِ الْمَعْلُومِ بِكَ يَا حَمِيدُ يَا مُجِدُّ إِنِّي أَتُوجِّهُ بِكَ
 إِلَى رَبِّكَ بِمَقْصُودِي الْحَاقِ إِلَى اللَّهِ فَتَقَبَّلْهُ مِنِّي

پس اس شعیب نے اس طرح کی اور طوت عثمان بن عفان نے درختوں
 پر کیا پس دربان آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر طوت عثمان بن عفان
 کے پاس لے گیا طوت عثمان بن عفان نے اس کو اپنے فرش پر بٹھایا
 اور اس کی حاجت پوچھی اور اس کے موافق اس کا کام کر دیا
 اور فرمایا کہ تم جو کچھ اور حاجت رکھتے ہو تو مجھ سے کہنا وہ شعیب
 بہت خوش ہوا اور وہاں سے چلا و طوت عثمان بن حنیف دم
 سے مدد پت ہوئی اور فرمایا کہ جزاك الله خيرا معلوم ہوتا
 ہے کہ آپ نے طوت عثمان بن عفان سے میری حاجت کہی
 تھی انہوں نے عرض کیا کہ میں نے تو ان سے کچھ نہیں کہا ہے لیکن میں
 نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ ان کے پاس ایک اندھا لڑکا
 اور آپ سے استعلاج چاہیں کہ میری انھیں کس حاجت تو طوت صلی اللہ
 علیہ وسلم نے اس سے اس طرح فرمایا تھا کہ میں نے تجھے بتایا پس
 میں نے جاننا کہ طوت کے ساتھ وسیلہ پکڑنے سے ادنیٰ کی حاجت روا ہو سکتی ہے

[illegible]

الضیافہ عزیز میں علامہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ شائع کے لحاظ سے جو یہ
میں مذکور ہے کہ سورہ فاتحہ اسم اعظم ہے ہر مطلب کے واسطے
پڑھنے کی خاص ترکیب یہ ہے کہ سنت خرداد نماز رخص کے درمیان
بسم اللہ الرحمن الرحیم کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر
پہلے بار چالیس روز تک متواتر پڑھے جو مطلب ہر گناہ انشاء اللہ
بخائی حاصل ہوگا۔

الضیافہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ
کہتے ہیں کہ میں نے سنا کہ محراب کی زمین میں ایک شخص
علم حاصل کیا ہے کہ ہر شے پر حروف ہے تو میں ان کی زیارت
کو حرم اور چالیس روز تک ان کے دروازے پر بیٹھا رہا
نماز کے وقت وہ مسجد میں آئے اور حیران و پریشان ہوئے
میری طرف بھی التفات نہ کرتے میں اس حال سے تنگ
آئی اور اس سے کہا کہ جو لفظ چالیس روز پڑھتے ہیں
کہ میں بیان پڑا ہوں اور تم میری طرف التفات نہیں کرتے
اور نہ کلام کرتے ہو مجھ کو کچھ نصیحت کرو اور کچھ حکمت کی
تعلیم دو کہ میں اسے یاد کروں اس نے کہا تو اس پر عمل
کرتے گا یا نہیں میں نے جواب دیا ہاں کروں گا
اگر خدا تعالیٰ کو ملے
حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں کہ اس پر
اس نے کہا۔

میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی طرف سے اور فرق کو غور کریں۔

۱۔ کو نعمت جان — (۴) نہ ملے کو عطا جان
۲۔ کے ساتھ اس نہ ملے (۶) خواری کو عزت جان

فرعون کے ساتھ اس نے پیکر (۶) فولادی کو عزت جان

حیات کو موت تک (۸) طاقت کو قوت تک

وہاں کو اپنا ماسٹر فرما لیا جس کو کوئی کام پیش نہ آئے

اس کے لئے اس کا سر ہٹا کر نہ ہر سدا پر اس اسم اعظم پر سدا لوت
 اس کی جیم سر ہٹا کر ہائے۔

۱) ضرورت و حاجت (میں شغلی کو کوئی حاجت پیش آئے

پیشکش: پندرہ سالہ پڑھنے کے بعد ہندوستان ستر بار

سید ام شریف رحمانی

پہلے پندرہ نصف برابر میں کوئی ایک ایک

تو اس غرض سے اندر اندر وہ حاجت قرار پوری ہو

بر تخت خود در عاقبت در قیوت عهد ما ابو الحسنات سید

خلف اگر قلب الوقت علمہ سے جا کر مکرہ صلیب رہی ہو

خدا کے ہیں کہ عشاہ کی عمارت چھوٹے اور بڑے
خدا کے ہیں کہ عشاہ کی عمارت چھوٹے اور بڑے

وہ شریف پورہ اللہم ینفع علی محمد و آلہ السلام

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِالْحَمْدِ لِلَّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةِ اللَّهِ

وہ لائقہ اس کے بعد آئی یہ مع اولیٰ بالا حدود کے

وَنُفِثَ إِلَىٰ رَيْلٍ بِهَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِهَا فَوَافَا

وَقُلْ لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُدْعَوْنَ لَهُمْ كَذِبٌ عَلَیْهِمْ

Scanned by Sam Sam

فَتَمَّ قَتْلَ عَلِيٍّ وَتَسْلِيْلَ الْمُرْسَلِيْنَ فَفِي هَذِهِ عَزَائِكُمْ

اَنْتُمْ وَ عَلِيٌّ جَبْرِئِيلُ وَ سَاقِيْلُ وَ سِرَافِيْلُ وَ عِزْرَائِيْلُ
وَقَارَانُ وَ مَا لَيْكَ صَوْرَتِيْنَ وَ عَقْلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْحَقْ
وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُ عَلِيْمٌ وَ سَلَّمَ وَ عَلَى اَهْلِ الْاَنْبِيَاءِ
نَبِيِّكَ اَللّٰهُ عَلِيْمٌ وَ سَلَّمَ وَ عَلَى اَهْلِ الْاَنْبِيَاءِ

عَلَيْهِ سَلَّمَ بِرَأْسِكَ جِسْمِ مَقْدُودِكَ بِحَقِّ دَعَاكَ وَ مَا تَقِيْلُ
فَقَدْ تَحَلَّى تَعَبَلُ فَمَا يَتَقَا يَدِ جَالِيْنَ مَعَكَ مَا عَمَلُ يَجِيءُ - وَ تَقِيْلُ

فِي رَأْسِكَ جِسْمِ مَقْدُودِكَ بِحَقِّ دَعَاكَ وَ مَا تَقِيْلُ
فَقَدْ تَحَلَّى تَعَبَلُ فَمَا يَتَقَا يَدِ جَالِيْنَ مَعَكَ مَا عَمَلُ يَجِيءُ - وَ تَقِيْلُ

وَالْبَيْتُ كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ
كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ

كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ
كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ

كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ
كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ

كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ
كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ

كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ
كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ

كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ
كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ

كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ
كَيْدُ شَرِّهِ فَعَدُوٌّ عَدُوٌّ جَانِبِيَّانِ جَانِبِيَّانِ وَ تَقِيْلُ



ایک بار بیتہ لکھو گے : اے مومنو! میں اس نفل کے برابر بیتہ لکھو گی۔
 یہ ایک نفل قیاسی ہے مراد مانگے گا وہ اسے اور بچے گی۔
 ایضاً : جو شخص جمع کے دن غار غار عمر کے بعد ۷ بار بیتہ لکھو
 یہ عیناً نوہ ایک خاص بدعتی کیفیت و حالت مشاعرہ کرے اور
 اسے قیاسی ہے جو دعا مانگے گا اور قبول ہوگی۔
 مراد کا برائتا ہے۔ حکایات العالمین میں بھی ہے کہ حضرت
 عبد اللہ بن مالک بعد از طرطوس گئے تھے کہ وہ زمانے میں کہ میں نے
 حضرت محمد بن احمد عابد گئے کہ ائمہ کرام سے ہیں سادہ زمانے تھے
 کہ میں ایک مرتبہ جمع کے دن غار غار کے بعد بیت المقدس میں باب
 مکان پر بیٹھا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک آدمی کو
 بت مشاہد آدمی کے لئے وہ بیٹھ گیا ہے کہ وہ دعا لکھ کر کرے
 بعد بیٹھے مجھ کو بت خود معلوم ہوا کہ دوسرے کو بت پر تھا کہ اب
 کون ہیں کیا میں حق ہوں اور وہ ایسا میں ہیں ہر جگہ بتا کہ تم
 کہہ فطرہ نہ کرو تم کو میں ایک دعا بتاتا ہوں اس پر عمل کرو گے
 تو بیت لائے ائمہ گئے ہیں جمع کے دن غار کے بعد دو بقیہ بشکر
 عزب تک فقط یا اللہ یا رحمن یا رحیم پڑھا خدا قیاسی دی
 مراد پوری کرے گا تب تو میں بیت خوش ہوا اور جمع اور
 کہ وہ سب جانا رہا۔ دیکھ : حل مشکلات =
 حل مشکلات کے لئے یہ نماز بھی عجیب اثر ہے چاندی ترھوں
 تاریخ کو مات کے بعد جب اسے غسل کرنے پاک و صاف کر لے ہیں
 کہ خوشبو لگائے اور حد وقت نماز ختم ہو تو ادا کرے اور
 اسی جگہ بیٹھے بیٹھے پھر بار دعا شریف پڑھے جو بھی درود شریف

پادشاه و پسر پادشاه کے بعد چاروں شخصوں میں سے پہلے پڑھے۔
پہلی دعوت میں الحمد للہ شریف کے بعد اہل بارہ الم شریف دوسری دعوت
میں ہمدردانہ فہم کے بعد لا یلف قریشی اہل بارہ میری دعوت میں الحمد
کے بعد اذ جاوہر اہل بارہ اور چوتھی دعوت میں بعد سورہ فاتحہ اہل بارہ
قل تعالیٰ اسمیعہ پڑھنے پر پھر ۱۰ بار درود شریف پڑھے۔
اسکا کرات تین سو سخت سے سخت مشکلات دفع ہوا میں آج
تین درویشوں تک رہیں گے۔ چاہیے۔ (عزت عرش الاکبر)

~~یہ دعا ہے کہ جس کو پڑھے اس کی ہر حاجت قبول ہوگی~~
یہ دعا ہے کہ جس کو پڑھے اس کی ہر حاجت قبول ہوگی
یہ دعا ہے کہ جس کو پڑھے اس کی ہر حاجت قبول ہوگی
یہ دعا ہے کہ جس کو پڑھے اس کی ہر حاجت قبول ہوگی
یہ دعا ہے کہ جس کو پڑھے اس کی ہر حاجت قبول ہوگی
یہ دعا ہے کہ جس کو پڑھے اس کی ہر حاجت قبول ہوگی
یہ دعا ہے کہ جس کو پڑھے اس کی ہر حاجت قبول ہوگی
یہ دعا ہے کہ جس کو پڑھے اس کی ہر حاجت قبول ہوگی
یہ دعا ہے کہ جس کو پڑھے اس کی ہر حاجت قبول ہوگی
یہ دعا ہے کہ جس کو پڑھے اس کی ہر حاجت قبول ہوگی

یا مؤئس المستوحشین و یا ائیس المنقردين
و یا ظہر المنقطعين و یا مال المغلین و یا قوۃ
المستضعفين و یا کنز الفقراء و یا موضع شکر الزبائ
و یا منقذ الایمال و یا منور قلوب التوالب و یا ائیس الاطفال
الحقی عینہ من ربی و صل علی محمد و آلہ

و دعا ہے خیر جناب صلوات اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

خیر میں نے محمد سے بیان کیا کہ ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے یہ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانُ دَائِمًا وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاسِعًا

وَأَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَسْأَلُكَ إِيْمَانًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ دِينًا

قَائِمًا وَأَسْأَلُكَ الْوَفَاقِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَأَسْأَلُكَ تَامَ الْوَفَاقِيَةِ

وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْوَفَاقِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْفَلَاحَ عَلَى الْوَفَاقِيَةِ

وَأَسْأَلُكَ الْخَيْرَ مِنْ الْخَيْرِ

حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے یہ دعا ہے کہ

اللَّهُمَّ أَطْلُعْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُمْ أَرْفَعُ أُمَّةَ

مُحَمَّدٍ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُمْ أَعِزُّ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَهْلَهُمْ سَلِّمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْجِعْ عَنْ أُمَّةِ

مُحَمَّدٍ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُحْمَةٍ وَلَنْ يَنْفَكَ عَنْ دَعَائِهِمْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِزَّهُمْ وَأَرْفَعْهُمْ وَأَسْأَلُكَ

عَنْ خَيْرِ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ خَيْرِ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ خَيْرِ مَا خَلَقَ اللَّهُ

مِنْ خَيْرِ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ خَيْرِ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ خَيْرِ مَا خَلَقَ اللَّهُ

اور چارے پیچھے علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ کوئی مرد جو تین قسم
کے بونے میں ایسا قسم وہ نہ چا دے کہ میں باندھیں جائیں تو یہ
تعدا اور اسکی لید اور پشاب اور سادوسان و چار جام و نیزہ
کو نیکی کے بدلے میں دیکھیں گے اور ایک قسم وہ ہے کہ اپنی بڑائی اور
دیکھوں کے بدلے میں دیکھ جائے تو یہ تعدا اور پشاب و نیزہ سب
بدیوں کے بدلے میں دیکھیں گے اور ایک قسم وہ ہے کہ جو وہ غصہ
اپنی سورتوں کے بدلے رکھتے ہیں نہ یہ بڑا ہے نہ اچھا اور ترسے گورے
مے حاج ستارے اور دکھاؤں کے بدلے میں سب جہنم کا اندھن ہے
چند محل میں ہے اور یہ ہے کہ علیہ السلام بن مروان سفا و سفا نہ کرتا
تو میں قسم ہے کہ نہ کرتا جو کہ (کتاب) میں ہے کہ میں ان کی قسم
برائے تو نے کر کے گا کہ میں نے ان کی کلمات کی پتلا میں سے
نہ اخذت صل اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو سکھائے ہیں حاج مروان
برادر اور نہ کہ مجھ کو سکھا اس نے اس نے لایا کہ تو یہ وقت
سریں دیکھتا میں نے پیچھے صل اللہ علیہ وسلم کی دس برس
خدمت کی ہے وصال کے وقت حضرت صل اللہ علیہ وسلم
میں سے راہی گئے اور یہ دعا سکھائی تھی صوٹ ابان حاج حضرت اس
کے خادم نے دس برس خدمت کی اور مرنے وقت یہ دعا حضرت
صل اللہ علیہ وسلم نے صوٹ ابان کو سکھائی اور راہی گئے

بسم الله الرحمن الرحيم
 بسم الله على أضيى و تعالى و قد بين بسم الله على ما أنعم الله
 من لا أشرك به شيء الله أكبر الله أر و أعز و أفضل
 و أنعم منما أضاف و أخذ و عن جارك و قبل شأوك
 و لا إله غيرك اللهم اتى أعوذ بك من شر نفسى
 من شر كل شيطان مريد و من شر كل جبار عنيد
 من شر كل قاتل نفسى الله لا إله إلا هو عليه توكلت
 و هو السميع العليم إن وى الله الذى نزل الكتاب
 و هو الذى أنزل القرآن

FREE AMITY

بسم الله الرحمن الرحيم

اسماء الله الحسنى

جنتی نامی نے فرماں مجید میں اپنے اسمائے حسنی کے حوالے سے دعا کرنے کا حکم فرمایا ہے ۔ حدیث شریف میں ان تمام اسمائے حسنی کی تعداد 99 بتائی گئی ہے اور ان کے شوق و محبت اللہ تعالیٰ جل جلالہ علیہ وسلم کا یہ اہم ترین اور سب سے زیادہ مطلوب ہے کہ ۔

جو شخص ان کو فقط کوئے نامہ فرما دے جنت میں داخل ہوگا اور ظاہر ہے کہ اس کی کس چیز کو غفلت سے نہ کرنا ہے نہ اس کا وعدہ کرنے میں کوتاہی ہو ۔

اس کے لئے غفلت سے بچنے کے لئے ان میں اشارہ دیا گیا ہے ۔

اس کے لئے غفلت سے بچنے کے لئے ان میں اشارہ دیا گیا ہے ۔

اس کے لئے غفلت سے بچنے کے لئے ان میں اشارہ دیا گیا ہے ۔

اس کے لئے غفلت سے بچنے کے لئے ان میں اشارہ دیا گیا ہے ۔

اس کے لئے غفلت سے بچنے کے لئے ان میں اشارہ دیا گیا ہے ۔

اسماء حسنیٰ پڑھنے کا طریقہ

خبر میں تو اسما و بحساب شمار کیے گئے ہیں مگر جب ان کو پڑھنے کا ارادہ ہو تو
یوں شروع کریں **عَظِيمُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ** اور تک
مسل پڑھتے جائیں بر اسم کے اسی حروف پر پیش پڑھیں اور اسے
آگے بڑھ کر اسم سے مندر کر پڑھیں جس اسم پر سانس ٹوٹ جائے اسکو نہ پڑھیں
اس سے آگے کا اسم اُن کے ساتھ شروع کریں اور اگر کبھی خاص اسم کا وظیفہ
پڑھنا ہوتی اس کے شروع میں فقط یا کا اضافہ کرتے پڑھیں۔ جیسے
یا اسم پڑھیں (یا اَلْ نَزَّاهِیْنِ) اسمائے حسنیٰ کے مجموعی وعدہ کے
پے شروع ہونے پر وقت مقرر نہیں جب وقت بیلے پڑھا رہے۔

اور ان شاء اللہ اسمائے حسنیٰ کے ساتھ ساتھ ان باتوں نے اپنے قربان
سے پیش نظر فرماتے ہیں کہ ہر اسم کے خواص کے علم حاصل کرنا
بہت ہی آسان ہے (۱) **اللَّهُ**

پہلا درجہ کا اسم ذاتی عزیم و یقین کی قوت کے پے وعدہ نہایت بڑا اور
بڑے لا محدود مریض **يَا اللَّهُ** کا بکثرت ورد کر کے شفا کا دعا مانگنا شفا ہوگا
اَلشَّحْلُ بہت ہی دم کرنے والا

برہان کے بعد سورہہ یٰٰ اَرْسَلْنَا رُسُلًا فِي دِلِّكَ سَفْحِ اور غفلت
جائے کہ **اَلشَّحْلُ** — بڑا مریض

دوسرا درجہ کا اسم **يَا اَرْسَلْنَا رُسُلًا فِي دِلِّكَ سَفْحِ** اور غفلت
آمانت سے امانت رکھنا اور غفلت سے بچنا اور غفلت سے بچنا اور غفلت سے بچنا
اَلْمَلِكُ — یقین بادشاہ

تیسرا درجہ کا اسم **يَا اَرْسَلْنَا رُسُلًا فِي دِلِّكَ سَفْحِ** اور غفلت سے بچنا اور غفلت سے بچنا اور غفلت سے بچنا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

دولہ کے بعد مذکورہ برکت ورد کرنے والا اللہ تعالیٰ اس دعا سے پاپ برطرف کرے گا۔ (۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ۔ بے غیب ذات

وہ ذات وہم کا بڑا ذات ورد کرنے والا اللہ تعالیٰ انہوں سے محفوظ رہے گا۔ (۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ۔

(۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ۔

تین طرف کے وقت چوبیسویں 630 مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نقصان و فتن سے محفوظ رہے اس کا پڑھنے والا یا اس رسم کو لکھ اپنے پاس رکھے اللہ کی آمان میں رہے گا۔

REF AMITY (۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ۔

بہ منزل دور گشت نشانی پر پڑھنے والوں سے جو شخص یہ رسم ایک مرتبہ پڑھے اللہ تبارک تعالیٰ اس کا غلام و باندہ بنائے گا اور اس کی دعا قبول ہوگی۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ۔

چوبیس دن تک چوبیس مرتبہ جو شخص یہ رسم پڑھے اللہ تعالیٰ اسے عزیز و شفیق بنا دے گا۔ جو شخص غارِ غریبہ میں یہ رسم ۱۰۰ مرتبہ پڑھا وہ اللہ تعالیٰ سے

کسی کا محتاج نہ رہے گا۔ (۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ۔

جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر یہ رسم لکھی کر کے اپنے من کی ہمت و شجاعت بڑھانے کے لئے جو شخص روزانہ جو رات ۱۰۰ مرتبہ اس رسم کا ورد کرے

اللہ تعالیٰ ظالموں کے قہر سے بچا دے گا۔ (۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ۔

جو شخص شیطان کسی کام کی ابتدا میں یہ رسم بڑھات پڑھے تو اس کا اللہ تعالیٰ سے

کامیاب حاصل ہو۔ بکثرت مدد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بڑی عطا فرمائے

(۱۲) — اَنفَالِیْ — پیدا کرنے والا

جنت بعد شہر رب صورہ یا خالق پر دینے والا انشاء اللہ تعالیٰ عام
آمنوں سے بچ جائے گا اس کے جوہر مدد کرنے والے کا چہرہ نور ہوا ہے

(۱۳) (۱۴) اَنبَارِیْ الْمَصْطُوْر — جان ڈالنے والا، صرت دینے والا

باجہ مدت و مدت دینے والے مددگار سے انظار کرنے مددگار
اَنبَارِیْ الْمَصْطُوْر پر سے انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نصیب ہوگی

(۱۵) اَنفَارِیْ — درخشاں کرنے والا

جو شخص یہ دعا پڑھے اَنفَارِیْ اَنفَارِیْ پر سے انشاء اللہ تعالیٰ

جنت سے لڑنے والے سے ملے گا
(۱۶) اَنفَارِیْ — لب و لہجہ کرنے والا

یا خالق بکثرت مدد کرنے والے کے دل سے دنیا کی جنت ہمہ بردار

کی جنت پیدا ہوگی

(۱۷) اَلْوَصَابِیْ — سب کو عطا کرنے والا

مقدور قادر میں ترنار شخص یا وصایا کا بکثرت مدد کرنے حاجت کی

کمان کے آفریں سمجھ میں چاہیں رہے پر سے انشاء اللہ تعالیٰ مقدور قادر

سے حاجت مل جائے گی اگر کوئی خاص حاجت ہو تو اس سے

عین میں میں باد سمجھ کر کے یا تو اُمائے اللہ رب عطا کرے کہم پڑھے

انشاء اللہ تعالیٰ حاجت عطا ہوگی

(۱۸) اَمْرِ دَانِیْ — سب کو مدد دینے والا

یا خالق جو شخص اس دعا کے پڑھنے کو دس دس مرتبہ دینے

کے اسم پڑھ کر دم کرے گا اس کو میں عطا کرے کہم پڑھے

الفتاح

سنگ نثار

۱۵۹) ہمارے بعد سینہ پر یا قد بائیں طرف درجہ پر اسم پڑھنے سے دل ایمان کے
 طور سے متحرک ہو جاتا ہے۔

التخلیص

و بیع علم دینے والا

۱۶۰) اس رسم کے بڑے مدد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ علم و معرفت کے ساتھ وہ کریم ہو
 ۱۶۱) النقا یعنی ——— دھن شگ کرنے والا

دل کے تمام لغزوں پر مٹا کر چاہیں دل متواتر رکھنے والا اس کا نام تجویز ہے اس
 رسم پر وہ دل کے تمام کھنکھوں سے محفوظ رہے گا۔

التبایض

تخلیص یعنی دینے والا

۱۶۲) ہمارے بعد ہر قسم کے بعد آسمان کی آفتاب یا قد بائیں طرف درجہ پر اسم پڑھنے سے
 یہ رسم پڑھنے سے ہر یا قد بائیں طرف تو انشا و اثبات ایسا شفیق کسی کا بھی محتاج نہ رہے گا۔
 ۱۶۳) النقا یعنی ——— بہت کرنے والا۔

جو شفیق مدد دے گا۔ درجہ پر اسم پڑھے گا اس کی نئی نئی
 ہر قسم کے شغل و مشغولہ سے مدد فرمائیں گے جو شفیق تین دفعہ سے کہے اور
 ہر تین دن ایک دفعہ پڑھ کر یہ رسم پڑھے تو اس کا اللہ تعالیٰ دیکھ
 کر تعجب و شگفتہ ہوگا۔

الترافع

بلند کرنے والا

۱۶۴) شفیق برسات کی چوڑیوں شب و دھوپ کے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ
 اسم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر شے سے نیاز و مستحق کر دیں گے
 اور شکر فرمائیں گے۔

المحور

محوریت دینے والا

۱۶۵) شفیق یہ اسم پڑھتا رہے تو اس کی نئی
 Scanned by CamScanner

میں سے میری ساری دولت باوجود ہاتھ سے گئی

(۲۶) ————— **الْمَيْلُ** ————— ذلت دینے والا

جو شخص دیکھ کر مرثیہ یا میل پر خاصہ سحر سے میں جا کر دھارے لگے
وقت کی قیاموں - حاسدون اور دشمنوں سے اسے محفوظ رکھیں گے۔

(۲۷) ————— **الْبَيْعُ** ————— سب کو سننے والا

جرات کے دن جاسیت کے غار پڑھنے کے بعد ۵۰۰ یا ۱۵۰ بار
وہ شخص یہ رسم پڑھے گا انتہائی نفاذ کی اس کی دماغی قبول ہوگی

پہلے کے بعد ان کسی سے بات نہ کرے۔ غرض کہ (نہی) اس کے بعد ۱۴۰۰ بار
پڑھے گا

(۲۸) ————— **الْبَيْعُ** ————— سب کو سننے والا

وہ شخص غار جہ کے لئے ایک سحر پڑھے گا انتہائی نفاذ کی اس

کے دل میں نور اور دشمنوں میں تاریکی پڑے گی

(۲۹) ————— **الْحَاكِمُ** ————— حاکم مطلق

اگر آپ میں باوجود بے گناہی کے ۹۹ مرتبہ پڑھے گا دل کا دل انتہائی نفاذ

عمل اسرار و نور ہوگا جو شخص جہ کی رات کو یہ رسم اس قدر پڑھے کہ بے

خواب رہ جائے تو انشاء اللہ اللہ اس کا قلب کشف و ابھار کا مرکز ہو جائے گا

(۳۰) ————— **الْحَدَلُ** ————— سترنا یا انصاف

جو شخص جہ کے دن یا جہ کی رات میں حدل کے بیس گزروں پر آٹھ

گھور کر کہے گا اسے قیامی اس کے بچے حقوق سحر کر دیں گے

(۳۱) ————— **الْطُّفُ** ————— سترنا یا لطیف دُرم

۱۴۰۰ مرتبہ بعد از پڑھنے والے کے مدد میں انشاء اللہ قیامی برکت

ہوگی اور سب کام بخوبی پورے ہوں گے خصوصاً وہ دُکھ مصیبت میں

پہرہ دشمنی ہم دُکھ گاہ پر پڑھے گا یہ رسم پڑھیں انشاء اللہ کامیابی ہوگی

اَلْمُحَدِّثُ بِنْتِ بَرْت

(۴۸)

وقت جاننے والی جو شخص بڑت یا قیصر پڑھا کرے اس پر بڑت
 قیاسی علم و وقت کے بعد اپنے کھل جائیں گے۔ کوئی کام آٹھا جو تو اس
 رسم کو پابندی سے لکھنا بڑت پڑھنے سے کام چھوڑا کرتا ہے۔
 اَلْوَدُودُ — پڑھا جیتنے لگا

(۴۹)

ایسا بڑت دیکھو یہ کہ پڑھکر لکھنے پر دم اُڑے اور اپنی پیروی کے ساتھ
 وہ تمنا لکھنے کو اُڑا دے قیاسی یاں پیروی کے دیکھیں یا بھی دیکھیں
 محبت میں بدل جائے گا

اَلْمُحَدِّثُ بِنْتِ بَرْت

(۵۰)

اَلْوَدُودُ — پڑھا جیتنے لگا
 قیاسی علم و وقت کے بعد اپنے کھل جائیں گے۔ کوئی کام آٹھا جو تو اس
 رسم کو پابندی سے لکھنا بڑت پڑھنے سے کام چھوڑا کرتا ہے۔
 اَلْوَدُودُ — پڑھا جیتنے لگا

(۵۱)

ایسا بڑت دیکھو یہ کہ پڑھکر لکھنے پر دم اُڑے اور اپنی پیروی کے ساتھ
 وہ تمنا لکھنے کو اُڑا دے قیاسی یاں پیروی کے دیکھیں یا بھی دیکھیں
 محبت میں بدل جائے گا

(۵۲)

ایسا بڑت دیکھو یہ کہ پڑھکر لکھنے پر دم اُڑے اور اپنی پیروی کے ساتھ
 وہ تمنا لکھنے کو اُڑا دے قیاسی یاں پیروی کے دیکھیں یا بھی دیکھیں
 محبت میں بدل جائے گا

(۵۳)

ایسا بڑت دیکھو یہ کہ پڑھکر لکھنے پر دم اُڑے اور اپنی پیروی کے ساتھ
 وہ تمنا لکھنے کو اُڑا دے قیاسی یاں پیروی کے دیکھیں یا بھی دیکھیں
 محبت میں بدل جائے گا

(۵۵) ————— الخبث
الخبث کا فطر پر مقرر پانی سے دھو کر بے دودھ وانی گوشت کو چھین

نورق اٹھائی دودھ بڑھ جائے گا نازمان اولاد کے بچا ہی ہر میں ۔

(۵۶) ————— الخبث
وہ شخص اپنے اہل خانہ کی عادت و فحائل سے خوش نہ ہو وہ جب

اس سے سامنے جائے تو یہ رسم پڑھا ہے اے اللہ نیک صفت ہو جائیں

(۵۷) ————— الخبث
پتالیسی دن متواتر تہنای میں ۹۳ رتبہ یا حمید پڑھنے والے کی

برکت عطا ہوتی ہے

(۵۸) ————— الخبث
مکے ملا ————— الخبث
مکے ملا کے سین ٹکڑوں پر لکھ کر ۹۳ رتبہ یا حمید پڑھ کر رکھ دے

مکے ملا کے نوک لکھ کر یا منور خدا اس کی مسخر ہو

(۵۹) ————— الخبث
مکے ملا کے پیش درجہ دھو کر ۹۹ رتبہ یا حمید پڑھا جائے تو اس کا

مال شہ نہ علی ساقط ہوگا لکھ کر وقت کے پہلے پڑھا جائے

(۶۰) ————— الخبث
مکے ملا کے پیش درجہ دھو کر ۹۹ رتبہ یا حمید پڑھا جائے تو اس کا

مال شہ نہ علی ساقط ہوگا لکھ کر وقت کے پہلے پڑھا جائے

(۶۱) ————— الخبث
مکے ملا کے پیش درجہ دھو کر ۹۹ رتبہ یا حمید پڑھا جائے تو اس کا

مال شہ نہ علی ساقط ہوگا لکھ کر وقت کے پہلے پڑھا جائے

(۶۲) ————— الخبث
مکے ملا کے پیش درجہ دھو کر ۹۹ رتبہ یا حمید پڑھا جائے تو اس کا

مال شہ نہ علی ساقط ہوگا لکھ کر وقت کے پہلے پڑھا جائے

(۶۳) ————— الخبث
مکے ملا کے پیش درجہ دھو کر ۹۹ رتبہ یا حمید پڑھا جائے تو اس کا

مال شہ نہ علی ساقط ہوگا لکھ کر وقت کے پہلے پڑھا جائے

اَلْوَحْدُ الْاَحَدُ

(۶۶) ریشہ ریشہ مدد سے اَلْوَحْدُ الْاَحَدُ پڑھنے والے کے دل سے حقوق کی بہت
مخوف نکل جاتے گا۔ بے اولاد اس کو کھرا اپنے پاس رکھ لے تو اس کا
فائدہ صاحب اولاد پر پڑے گا۔

(۶۷) اَلْمُعْتَدُ ————— بے نیاز

موت سے مفت کسم پجہ ہو کر ۱۲۵ ریشہ یہ رسم پڑھنے سے فائدہ مند بنی
گا۔ ہر دو ہفتی سبک ان ریشہ ہر دو ہفتی یا صد کا حد تک دلا
اس کا فائدہ ہر حق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۶۸) اَلْمُقْتَدِرُ ————— گرفت والا قدرت والا

ہر حق سے فائدہ مند بننے کے لیے ہر حق کے لیے ہر حق سے فائدہ مند بننے کے لیے
یا قادر پڑھنے کے لیے ان کے ریشہ ہر دو ہفتی یا صد کا حد تک دلا
تو ہر حق سے فائدہ مند بن جائے گا۔ ریشہ یا قادر پڑھنے سے اس کا فائدہ

(۶۹) اَلْمُقْتَدِرُ ————— ہر حق سے فائدہ مند

ہر حق سے فائدہ مند بن جائے گا۔ ریشہ یا قادر پڑھنے سے اس کا فائدہ

(۷۰) اَلْمُقْتَدِمُ ————— آگے بڑھنے والا

ہر حق سے فائدہ مند بن جائے گا۔ ریشہ یا قادر پڑھنے سے اس کا فائدہ

(۷۱) اَلْمُقْتَدِرُ ————— ہر حق سے فائدہ مند

ہر حق سے فائدہ مند بن جائے گا۔ ریشہ یا قادر پڑھنے سے اس کا فائدہ

ہم نے منہ بند ہے اور اللہ بھی توہ کی خوشی میں نہیں ہے۔

الْأَوَّلُ

جس کے کان اذکارِ درخشاں سے بھر گئے
چالیس سال سے وہ بے رحم و بے رحم

(۲۵) ————— بکلیتاً

وہ نہ نیک نہ بد وجہ یہ رسم پڑھنے سے دل سے غرضت بہت
نکل جاتی ہے اور انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا

(۴) ————— انصار ————— انصار

ان کے بارے میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان کے دل میں نور عارفانہ ہے۔

FREE AMITY CARD (4) —————

صفحہ 33 مرتبہ کیا باطن کا درد کرنے سے باطنی صبر و سکھانے کے
گھٹن اور ہر حصے کے دل میں حیرت انگیز پیرا ہوتا ہے۔

(۷۷) ————— انوائج ————— با اقدور متفرق —

اس رسم کا اثر صرف آفاتِ تابعدا سے بچانے کے لئے ہے۔
بلکہ اللہ اس میں کائنات میں جو کچھ ہے اس کے لئے آفات سے

(۱۱) _____ اَلْمُتَّقٰی _____ ہے بلکہ برتر۔

اس قسم کا تربیت شدہ شخص دنیا میں عام شکوک اس سے دفع
میں آ کر عورت اور انکار کا رویہ میں حرکت پانچواں کا وارد ہے

جہاں کہیں کہیں سے عورتوں کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

الزُّبُرُ

پتھر کی کہانی

پتھر کی کہانی یہ ہے کہ مشرق میں ایک پہاڑ تھا جس کے نام پہاڑِ پتھر تھے۔ اس پہاڑ پر ایک پتھر کی عورت تھی۔ اس عورت کا نام پتھر کی عورت تھا۔ اس عورت کا ایک بیٹا تھا جس کا نام پتھر کا بیٹا تھا۔ اس پتھر کے بیٹے کا نام پتھر کا بیٹا تھا۔ اس پتھر کے بیٹے کا نام پتھر کا بیٹا تھا۔

۱۰۔ غارِ حیات کے نام 36۰۔ پتھر کا بیٹا کا نام پتھر کا بیٹا تھا۔ اس پتھر کے بیٹے کا نام پتھر کا بیٹا تھا۔ اس پتھر کے بیٹے کا نام پتھر کا بیٹا تھا۔

۱۱۔ پتھر کی عورت کا نام پتھر کی عورت تھا۔ اس پتھر کی عورت کا نام پتھر کی عورت تھا۔ اس پتھر کی عورت کا نام پتھر کی عورت تھا۔

۱۲۔ پتھر کا بیٹا کا نام پتھر کا بیٹا تھا۔ اس پتھر کے بیٹے کا نام پتھر کا بیٹا تھا۔ اس پتھر کے بیٹے کا نام پتھر کا بیٹا تھا۔

۱۳۔ پتھر کی عورت کا نام پتھر کی عورت تھا۔ اس پتھر کی عورت کا نام پتھر کی عورت تھا۔ اس پتھر کی عورت کا نام پتھر کی عورت تھا۔

(۱۸) مَلَأَ الْمَلِكُ الْمَلِكُ كَأَنَّهُ لَا مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ

وہ شخص جو مملکت کا مالک ہو گا اس کا اللہ کا مالک ہونا ضروری ہے۔
 وہ شخص جس کا اللہ کا مالک ہونا ضروری ہے وہ شخص جس کا اللہ کا مالک ہونا ضروری ہے۔

(۱۹) ذُو الْجَدَلِ وَالْأَكْرَامِ جَدَلُ الْأَكْرَامِ

اس اسم کا بکروٹ ورد دیکھنے سے اہل حق کی اسکو عزت و عظمت
 اور حقوق سے دستخوار و غلبہ فرمادیں گے

(۲۰) الْمُعْطَى عَادِلٌ وَنَهْفٌ

کسی خاص اور جائز مفقود کے لئے سات سو روپے یا معطی
 کی مقدار سے زیادہ مال نہ ہو گا۔

(۲۱) مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

اور جو اللہ سے ڈرے گا اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک مخرج پیدا کرے گا۔

(۲۲) مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

اور جو اللہ سے ڈرے گا اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک مخرج پیدا کرے گا۔

(۲۳) مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

اور جو اللہ سے ڈرے گا اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک مخرج پیدا کرے گا۔

(۲۴) مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

اور جو اللہ سے ڈرے گا اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک مخرج پیدا کرے گا۔

(۲۵) مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

اور جو اللہ سے ڈرے گا اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک مخرج پیدا کرے گا۔

اول و آخر یہ رہا۔ حدود شریف اور تیار ہوئی یہ ورثہ یہ اسم
 بعد و بیع (مورث) یا جم یا شام کے غار کے بعد پڑھنے والے کو اس کی
 مٹانے کی ہوں وہ باطنی مٹانے کے عیشہ کہ فلان کے بعد ۱۱۸۵ ہجری
 (۹۰) ————— المضاف ————— وہ دینے کی طاقت رکھتا ہے۔
 بیان میں تاجاوی پر تو بہت پریشانی وقت میں ورثہ یہ اسم پر
 کہ اتنا ان کی بی بی اسم الفت و محبت پر پڑے گی۔ یا مضاف ابکرات
 پڑنے والا ہے۔ محفوظ رہے گا۔

الضائر ————— قطعہ بخوانے کی قدرت رکھتا ہے۔
 (۹۱) ————— GROUP ————— یہ اسم ہے ۱۱۸۵ ہجری میں ان کی تمام
 کاری و باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور یہ ہے کہ ان کی تمام
 (۹۲) ————— المضاف ————— نفع پہنچانے کی قدرت رکھتا ہے۔
 کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت ام ورثہ یا مضاف پڑھنے سے کام آتا ہے۔
 ان کی جب مشاہدہ ہوگا تو ان کی ساری باتیں اس اسم کا رد ہونے
 کی طاقت سے جاری رہے گی اس لئے کہ

(۹۳) ————— المورث ————— دور رس ہے۔
 جو شئی شب و روز میں سات مرتبہ سمجھ کر اور ایک بار اور
 اسم یا نور پڑھے گا تو اس کا اللہ تعالیٰ اس کا دل انوار الہی سے
 نور ہوتا ہے۔ ————— المضاف ————— راہِ راحت دہنے والا
 یا نور ہے۔ اس کا طرف کر کے ورثہ اس اسم کی بکرات پر
 اور یہ ہے کہ جو اس کو اس کا اللہ تعالیٰ کامل بہایت نصیب
 ہوگا اور ان کی معرفت میں شامل ہوگا۔

لَا يَدْرِي مَا يَفْعَلُ بِكَ يَوْمَ تَبْعُ الْوَلَدُ

یاد دهن یا بیدار کر دیتے پڑھتے پڑھتے آکر مچاتے تو جس کا ایک اولاد ہوا ہے
 شوقی خواہد میں علوم پر جائے گا جس کو روزِ غم نصیب ہو رہا ہے
 جس کے لئے نودہ ایک ہزار دوسرے یا بیدار کر دیتے والے ہیں پڑھ
 فی اللہ اللہ فی نعم و پریشانی سے نجات نصیب ہو

میں شخص نمازِ عشاء کے بعد بارہ سو رشتہ بارہ تک یا بیدار کر دیتے
 یا بیدار کر دیتے جس شخص کے لئے ہیں پڑھ یا بیدار کر دیتے وہ کام نکل
 آئے گی مدت سے پہلے ہو جائے گا

الْقَائِمِ — بقیہ ہمیں دے دلا
 (۹۷) —
 اس کی بات کہ ایک ہزار دوسرے جو شخص یا بیدار کر دیتے
 اس کی بات کہ ایک ہزار دوسرے جو شخص یا بیدار کر دیتے
 اس کی بات کہ ایک ہزار دوسرے جو شخص یا بیدار کر دیتے

الْوَلَدُ — ایک کے بعد ہو کر رہے دلا
 (۹۸) —
 ایک ہزار دوسرے جو شخص یا بیدار کر دیتے
 ایک ہزار دوسرے جو شخص یا بیدار کر دیتے
 ایک ہزار دوسرے جو شخص یا بیدار کر دیتے

دور اور اس کی تمام کا خود دیکھنے سے تمام شکلات دور اور کا دور
 میں ترقی ہوگی ایک ہزار دوسرے جو شخص یا بیدار کر دیتے
 کاروبار میں ترقی ہوگی اور ایک ہزار دوسرے جو شخص یا بیدار کر دیتے
 ایک ہزار دوسرے جو شخص یا بیدار کر دیتے

یہاں ایک ہزار سو تیسے یا سو تیسے تریزویں میں ہے
 ہر مذہب سے جانے کی یاد میں اس کا انکار ہے

الْقُبُورُ ————— فصل دوم در القبر
 ۹۹
 ملائے آفتاب سے پہلے اگر کوئی شخص اپنے سرور سے یہ اسم پڑھے
 داتا گنج بخش کی اس دین پر محبت سے بجا ہے دیکھو دیکھو سدا
 کی دنیا میں بند رہیں اگر کوئی کسی جیت میں نہیں گیا تو یہ ہزار ہا
 یا صلی اللہ علیہ وسلم سے نجات پا جائے گا

FREE AMLIYAR BOOK
 محمد - احمد - حامد - محمود - ساجد - سراج - رشید - شیر
 خاتم - فاشر - شاخ - خاع - خاں - خیر - خیر - خیر
 شیر - نذیر - خاد - مخیر - رشید - خیر - خیر
 لیس - قرقل - مدثر - شیع - خیل - خیر - خیر
 خطی - قرطی - محبی - خنار - ناصر - شہزاد
 فائز - حافظ - شہزاد - عادل - خلیفہ - خیر
 خیر - بڑھان - انطی - قرین - خلیفہ - مذکر
 واصل - آمین - صادق - ناصر - ناصر - ناصر
 ملی - مدنی - خیر - خاشع - خاشع - خاشع
 مراد - فرشتہ - شہری - اعلیٰ - عزیز - فریق
 شہزاد - رحیم - خیر - خیر - خیر - خیر
 خلیفہ - طیب - ناصر - خلیفہ - خلیفہ - خلیفہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اٰمَنَّا بِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اِلٰهِ وَاَحِبَّاهُ بِحَدِّ دِمَانِي جَمِيعُ الْوَرَّانِ
 كُنَّا قَرَنًا وَّ بَحْدٍ كُلِّ شَرِّفِ الْفَانَا
 مدد فرمائی : میں مرشد جو رستم یہ مدد شریف پڑھنے سے ذہن پرست
 دینی و دنیاوی کاموں میں ملتی ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اٰمَنَّا بِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اِلٰهِ كَمَلًا بِغَايَةِ لِيْلَالِكَ
 قَدْ عَدَدَ كَمَالِهِ

دفع حسین کا نسخہ شریف دیکھ کر اس کا دل بہا گیا
 اور عیاں ہوئے وہ ہیں کسی عدد میں کون سے خیر پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اٰمَنَّا بِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزَلَهُ الْمُقَوَّدَ الْمُعَرَّبَ عِنْدَكَ
 بِوَمَرِ الْقَامَةِ — شَفَاعَتِ رُسُلِكَ : عَوْتَ رَدِيعِ
 بن ثابت القناری رحمہ اللہ نے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس عدد شریف کو پڑھے اس کے لیے
 میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اٰمَنَّا بِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اِلٰهِ وَّ سَلَامٍ
 مدد و برکت کی مغفرت : حاضر اور گزشتہ رحمہ اللہ علیہ و سلم نے فرمایا
 کہ جو شخص اس عدد شریف کو پڑھے اس کے لیے میری
 شفاعت واجب ہو جاتی ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَآلِهِ
 دعوہ و مجالہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا ارشاد ہے کہ جو
 شخص کسی ہم یا پریشانی یا محبت میں بروہ دعوہ یاں کو ہزار
 مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اللہ تعالیٰ اسکی
 حوائج مان دے اور اُن کو اپنی ولد میں لایا جائے گا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

محمّد و آلہ و سیدنا و مولانا
 FREE AMLIYAAT.COM

مرزا رفیع الحیات میں ہے کہ جو شخص یہ دعوہ یاں ایک بار پڑھے
 اوصافے تو فرمے ایک ہزار دن تک اسکا نام اچال میں
 نہیں کیجئے رہے ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ قُلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ فَاقَتْ
 حَبْلِي وَ اَذْرَنْتَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

دعوہ حل الشکات

صحابہ میں کریم صل اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص میرے نام کے
 ساتھ حل اللہ علیہ وسلم پڑھے جب اس کتاب میں میرا نام
 موجود رہیگا رہے اس کے حق میں کبھی سزا اور لعنت کی
 دعا کر کے نہیں گئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَوْحٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تِلْكَ
اسی برس کے شانہ وفاق

حضرت سید بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن یہ نماز
پڑھے ۸۰ مرتبہ درود شریف پڑھے تو اس کے آتی برس کے قتل
موت ہو جائے گی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَوْحٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تِلْكَ
اسی برس کے شانہ وفاق

FREE AMLIYAA
www.facebook.com/amliaa

سید احمد فارسی نے کہا ہے۔ یہ اہل طہارت کے اصحاب ہیں جسے ہر
نماز کے بعد دس بار پڑھنا چاہئے اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَوْحٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تِلْكَ
اسی برس کے شانہ وفاق

گیارہ ہزار درود شریف کے برابر درود شریف
حافظ سید علی رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا
گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِمَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ
اَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

دردِ برادره حضرت شیخ محمد بن ابی بن علی رضی اللہ عنہ
میں نے یہ کہ میں نے دردِ شریف کو پڑھنے والا ایسا آدمی دیکھا
وہ سین کا لوہا دھاب میں نے ان سے دعوات کی اور دعا پھیل
درخواست کی تو مجھ کو عجیب و غریب فائدہ حاصل ہوا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِمَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ
اَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

دردِ لاکھ دردِ شریف کا ثواب
شیخ الدلائل سید علی بن یوسف علیہ الرحمۃ نے حضرت عبداللہ
رضی اللہ عنہ سے دریافت کی اس دردِ شریف کو کتنا بار پڑھنے سے
لاکھ دردِ شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِمَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ
اَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

دردِ لاکھ دردِ شریف کے لئے
میں نے یہ کہ میں نے دردِ شریف کو پڑھنے والا ایسا آدمی دیکھا
وہ سین کا لوہا دھاب میں نے ان سے دعوات کی اور دعا پھیل
درخواست کی تو مجھ کو عجیب و غریب فائدہ حاصل ہوا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلِ اللَّهُ غَفِيرٌ يَا مُحَمَّدُ لَوْ تَرَى لَوْ أَنَّ اللَّهَ

دودھ پیتا تو کون دیکھ دیتا تو جانتے تو صدق دے دے اس
دودھ پیتا تو کون دیکھ دیتا تو جانتے تو صدق دے دے اس

فَمَنْ يَرْجُو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ رُبُّ فَحَسْبُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ عَمِلَ فَحَسْبُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دودھ پیتا تو کون دیکھ دیتا تو جانتے تو صدق دے دے اس
دودھ پیتا تو کون دیکھ دیتا تو جانتے تو صدق دے دے اس
دودھ پیتا تو کون دیکھ دیتا تو جانتے تو صدق دے دے اس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَنْ عَمِلَ فَحَسْبُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دودھ پیتا تو کون دیکھ دیتا تو جانتے تو صدق دے دے اس
دودھ پیتا تو کون دیکھ دیتا تو جانتے تو صدق دے دے اس
دودھ پیتا تو کون دیکھ دیتا تو جانتے تو صدق دے دے اس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَنْ عَمِلَ فَحَسْبُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ عَمِلَ فَحَسْبُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى
آلِهِ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

درود شریف پر دے کئے کسا دے بڑی

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ کا ارشاد مبارک ہے
میں تمہیں کو منظور ہو کہ میرا حال بڑھ جائے تو وہ یوں بنا کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمْتِي وَآلِهِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً

مستطاباً علیک یا رسول اللہ
درود میں مقابل و برحق ہے جو کہ یہ درود ہے یہ درود ہے
میں سے یہ درود ہے یہ درود ہے یہ درود ہے یہ درود ہے یہ درود ہے

میں سے یہ درود ہے یہ درود ہے یہ درود ہے یہ درود ہے یہ درود ہے یہ درود ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمْتِي وَصَلِّ عَلَى آلِهِ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

درود شریف

حضرت شیخ المسافع شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد تری نے اس میں

درود شریف پڑھنے کو فرمایا تھا شاہ صاحب کو ایک روز حضور علیہ السلام

کی زیارت نصیب ہوئی انہوں نے یہ درود حضور علیہ السلام کی خدمت

میں پڑھا جس کو حضور علیہ السلام نے پسند فرمایا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ هَاقَتْ جَبَلَتِيْ اَذْرَبِيْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ هَاقَتْ جَبَلَتِيْ اَذْرَبِيْ

درد شریف رسول خدا صلی علیہ وسلم

درد و سوزان منتهی و عشق عظیم حامد و قوی محمدی علیہ الرحمۃ
سے نقل کیا گیا ہے۔ فتنہ اور غم کی دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درد شریف شامی حضرت امام اسماعیل بن ابراہیم مدنی نے
امام شامی رحمہ اللہ کی کتب خوب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ
نے آپ سے یہ دعا کہا کیا انہوں نے فرمایا اس درد شریف

کا بہت سے مجھے عظیم و احترام کے ساتھ سنت میں نے جایا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درد شریف (درد نور) صحت علیہ السلام
سے حدیث شریف نقل ہے کہ تمہارا مجدد درد پڑھنا تمہاری دعاؤں
کا صاف کر دینا ہے اور تمہاری دعا کا سبب ہے۔

سبحان اللہ الرحمن الرحیم
 شتیدنا محمد کما یبطل فی الصلوة علیہ
 صلوة نادر میں ہے کہ یہ درود شریف
 والا دعا ہے اور اہل حق، عارف، فاضل، اور خواجہ
 عارف دیکھتے ہیں۔

سبحان اللہ الرحمن الرحیم
 شتیدنا محمد کما یبطل فی الصلوة علیہ
 ایک ایسا درود ہے کہ نہ لفظ درود میں ارم
 ہے نہ کسی خاص صفت میں بلکہ مراد دین پانہ جاتی ہیں
 یعنی احباب سیرت الہیہ میں ہے کہ یہ درود ہے
 سبحان اللہ الرحمن الرحیم
 شتیدنا محمد کما یبطل فی الصلوة علیہ
 شتیدنا محمد کما یبطل فی الصلوة علیہ
 شتیدنا محمد کما یبطل فی الصلوة علیہ

دعا کی زبان
 شتیدنا محمد کما یبطل فی الصلوة علیہ
 شتیدنا محمد کما یبطل فی الصلوة علیہ
 شتیدنا محمد کما یبطل فی الصلوة علیہ
 شتیدنا محمد کما یبطل فی الصلوة علیہ
 شتیدنا محمد کما یبطل فی الصلوة علیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

دعوتِ برکتی منزلت

مقامِ نبوت پر پہنچنے والے ہیں۔ صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص یہ درود پڑھے
اور اس کی توجہ سے اپنے دل اور بیٹھکان کو نور سے بھر دے اس سے
بڑھ کر کوئی اور دعا نہیں ہے۔ یا رسول اللہ تیرے دل کی صفائے دلورم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ
قُلْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

جو درود درودِ شریف کا نام ہے
شیخ الحداد سید علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اس کی تائید کی ہے

یہی درود ہے جس سے دعا کی کہ اس درود شریف کو ایک بار
پڑھنے سے جو درود درودِ شریف پڑھنے کا کتاب حاصل ہوتا ہے اور
ایک دعا ہے جس سے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز پڑھا
پڑھے گا وہ سچا دوست ہوگا اسی درود کو صلوٰۃ الساعۃ کہتے ہیں

ساری مخلوق کے برابر مل جائے درود شریف دس بار پڑھنے سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ
مَنْ قُلْتُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ
لَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ
أَنْ لَصَلَّى عَلَيْهِ

تلاوت قرآن پاک

- قرآن کریم بڑی مبارک کتاب ہے اسکو دینی عبادت ہے اس کی
- تلاوت بڑے اجر و ثواب کا باعث ہے اور اسکو سمجھنا اور اس کے
- احکام پر عمل کرنا اس کا اصل مقصد ہے اس لئے عمل اور تلاوت
- دونوں باتوں کا اہتمام کرنا چاہیے اور عمل کے ساتھ تلاوت پر عمل
- کرے تو بڑا نیکو قرآن کریم کی تلاوت میں کرنی چاہیے ایسا سال میں کم از کم
- ایک سو مرتبہ کرنا اس کا حق ہے اور نیز عادت چاہے میں قرآن کریم
- کی بعض جگہوں میں دوسروں کے بڑے صفائیل آئے ہیں اس لئے اگر مسلمان
- روزانہ یہ تلاوت کرے تو بڑے اجر و ثواب سے محروم نہ رہے
- تلاوت کرنا عادت کر لے اور قرآن پاک کی عقل سے بڑا شکر ہے اس کی تلاوت
- سورہ فاتحہ

صدیق شریف میں سورہ فاتحہ کو دو چار قرآن کریم کے برابر
 سمجھا ہے (کنز العمال ص ۵۵) اس لحاظ سے اس کو تین مرتبہ
 پڑھنے سے دو قرآن کریم پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنشَأَ لَنَا هَذَا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ
 صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
 غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
 وَلَا الضَّالِّينَ

استغفر الله

134

وَسَيَسْأَلُكَ رَبُّكَ عَنْ نِعْمَتِكَ إِذْ يُبْرِئُكَ مِنْ رِبِّهِ وَرَبِّهِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْأَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا شَافِعَةَ بَيْنَهُ

وَالْأَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُجَلِّمُ مَا بَيْنَ

يَدَيْهِمْ وَمَا خَلَقَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

سوره قدر

حدیث پاک میں اس کو جو حقان قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے کہ

اس کی طرح چاروں نے اس سورہ کو پڑھنے کا ثواب قرآن کریم

پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَا أَدْنَاكَ مَا نَزَّلَ الْقَدْرُ

نَزَّلَ الْقَدْرُ ۚ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ سَهْوَةٍ ۚ تَنْزِيلُ

الْمَلَكِ ۚ وَالرُّوحُ فِيهَا يَأْذُنُ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ أَمْرِ ۚ

مَلَكٌ مِنْ رُوحِ الْمُقَرَّبِينَ ۚ

سورة الزلزال

حیت شریف میں اس کو اربع قرین کریم کے برابر فرمایا ہے (ترجمہ)
 ص ۲۷۲ دور شہ میں کو پڑھنے کا ثواب ایک قرین کریم کے برابر ہے
 بسم الله الرحمن الرحيم

اِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۖ وَأُفْرِقَتِ الْأَرْضُ أَقْطَارُهَا ۖ
 وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُخْبِتُ أَعْيَانُهَا ۚ
 أَتَى النَّفْثَ أَوْحَىٰ لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ يُصْعَقُ النَّاسُ انْشِقَاطُهَا ۚ

تَمْرُؤًا رَاغِبًا ۚ فَكُلٌّ فِيهَا فِتْرَانٌ ۚ
 وَمَنْ يَجْعَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۚ

(سورة الزلزال بات ۲)

اور دوسری حدیث میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ قریم کے برابر ہے
 (ابو نعیم تفسیر مواب الرحمن ص ۲۷۲) اس طرح دور شہ
 اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرین کریم کے برابر ہے
 بسم الله الرحمن الرحيم وَالْخَلْدِيَّتِ صَبَاةً فَأُمُودِيَّتِ قَدَامُ
 الْغَيْبَاتِ صَبَاةً فَأَتَرْنَ بِهِ لَقَاةً فَوْسَطُنَ بِهِ
 سَعَاةً إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۚ وَإِنَّهُ عَلَىٰ
 هَٰذَا لَشَهِيدٌ ۚ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۚ

فَلَا تَحْزَنْ إِذَا لَسْتَ مِنَ الْفُقَرَاءِ ۚ وَخُفِّقْ مَا فِي

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَشَّرَهُ بِفَتْحِهِ لَخَبِيرٍ
سورة النفاث

مسودة المناظر

پیش رو ہونے کی وجہ سے پڑھنے کا ثواب لازمی حدیث ایک

فکے برابر ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَلْيَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ عِلْقًا ۖ هَٰذَا ذِكْرُ الْمُنَافِقِينَ ۖ كَلَّا

فَلَا تَسْأَلُونَ عَنْ عِلْمِ رَبِّكُمْ فَتُلْحِقُوا الْفِتْيَانُ بِالسُّقْرَاءِ ۚ أُولَٰئِكَ لَا حَصْرٌ لَهُمْ فِيهَا ۚ سَبْعُ مِائَاتٍ مِّنْ نَّحْوِ عَشَرَ مِائَاتٍ ۚ أُولَٰئِكَ قُلُوبُهُمْ مَلَمَسٌ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

لَمْ تَشْرَوْهَا عَنِ الْبَيْتِ لَكُمْ الْفَلْسُفَةُ الْأَمْثَلُ

عن النخعي

سورة الباقرون - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ لَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ عُشْرًا وَلَا يَتَخَفَتُهُ الْبَشَرُ

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَمْدُ فُؤَادِ الْمُؤْمِنِينَ قَوْلًا أَنَا

عَائِدٌ مَا عَيْتُمْ ۖ فَلَا اِنَّكُمْ عِبْدُ وُنْ

مَا أَغْنَيْتُهُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَفِي دِينِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ طرہ بقیم ختم خواجگان

وَقَوْلِي قَوْلًا ثَوِيًّا - أَلَا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ لَا مَلْجَأَ وَلَا

۱۰۰ بار پڑھیں اس کے بعد ۱۰۰ بار سورہ الم نشرح پڑھیں
 ۱۰۰ بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھیں ۱۰۰ بار
 سورہ لا یلف قریش کے دو دور پڑھیں ۱۰۰ مرتبہ
 درود شریف کے تین دور پڑھیں سورہ حمد پانچ مرتبہ پڑھیں
 اور اس کا ثواب سب کو بخشیں۔

میرا قبیلہ نامہ ہے اور اللہ کے خالق کا میں اللہ بڑا مخلوق پرست ہوں
 کا وسیلہ ہیں سب سے بڑا ہے مخلوق کی حاجت رواں ہیں صاحبانِ رزق
 سے ہوتی ہے اور میں بڑے مسداور کاوئے دارت ہوں
 (یہ خوب فراموش نہ ہو جو عبد کی ذات کے قابو جانے کے بعد ظاہر ہوتا ہے
 اور اقبہ حاضر ہے یہ کہ سب سے بڑے کہ سب سے بڑے کہ میں اللہ تعالیٰ کو
 اپنی آنکھ سے دیکھتا ہوں اسی کے گمان سے منشا ہوں اسی کے ہاؤن
 سے جلتا ہوں کہ یہ قرب و فاضل ہے)

میرا قبیلہ جمع ہے درود درہ میں حق سبحانہ تعالیٰ کا مشاہدہ کرنے
 کو میرا قبیلہ جمع کہتے ہیں
 میرا قبیلہ جمع الجمع یعنی خلق کو حق میں اور حق کو خلق میں دیکھنے یعنی
 سب سے بڑے اور خلق کو ایک دیکھنے ایسا جانے کسی قسم کی دوری

اور نہایت غیر عادی باتیں ہیں۔ اسکو مراقبہ علی الجمع کہتے ہیں۔
 مراقبہ محبت :- صوفائے آرام کے ہاں یہ مسئلہ محبت مشہور مسئلہ ہے
 چنانچہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے وَفُؤُكُمْ اِيْنَا كُنْتُمْ بِيْنِي اُمَّةً تَهْتَدُونَ
 ہے جہاں تم ہو مٹائی یہ ہوا کہ وہ ایسے ساتھی ہیں کہ ایک کے ساتھ
 دوسرا بیکہ اس طرح کہ جیسے جسم میں جان ہے جان میں جانان
 ہے کیونکہ اس کی ذات سے ایسے صفات و اسماء کسی وقت بھی
 جدا نہیں ہوتے ہیں اور اسماء و صفات کے ظہور میں کمال کائنات ہے
 اور وہ کمال ہے جو موجودات کے ساتھ موجود ہے اس مراقبہ سے غریب
 اور دلچسپ باتیں ملتی ہیں۔
 مراقبہ دیوار الہی :- میں نے ایک شخص کا یہ قول بھی سنا ہے کہ
 اَنْتُمْ تَقْلَمُ بِاَقْلَانِ اللّٰہِ تَعَالٰی کا تصور کرے (ترجمہ) یہ باتیں کہ الہی
 بیکہ دیا ہے جب اس کی مشقی بڑھ جائے تو میرے تصور بڑھا جائیے
 کہ اللہ تو میں دیکھ رہا ہوں۔
 (مراقبہ قرب فاضل) :- اس میں ایک شخص اَرْبَ اَلْمَلٰئِکَةِ مِنْ
 قَبْلِ الْوَرْدِ کا تصور کیا جاتا ہے (ترجمہ) ہم انسان کی نگہ جا
 ہے میں قریب تر ہیں اس مراقبہ میں ذات الہی کا مستلزمہ
 بنایا ہے اور ساتھ جو شش ہست سے سیاحت کیے گئے ہیں۔
 آئینہ ام کہ عکس روح یار درون است :- میں شہور طلعت و فخر درون است
 آئینہ دار در زبان ازل منم :- آن خطیب کہ این ہمہ اسماء درون است
 مقود از پیش و سر قدیم منم :- زبان در تصور حمد انوار درون است
 آن مرکز من کہ مطلع الانوار درون است

مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی (مثنوی نعت)

اس نعت شریف کا قصہ یوں ہے کہ مولانا فوت جامی نور اللہ فرستہ
 و اعلیٰ اللہ مرتبہ - یہ مثنوی (نعت) کہنے کے بعد جب ایک مرتبہ
 حج کیلئے تشریف لے گئے - تو ان کا ارادہ یہ تھا کہ روضۃ اقدس
 و محل الانام صل اللہ علیہ وسلم کے پاس بعد ادب و نیاز
 کوئی بزرگ بزرگان خود و بآواز خود و با نفس نفیس یہ نظم
 مثنوی نعت حضور اکرم صل اللہ علیہ وسلم کے حضور سنائیں پس
 خدمت عالیہ کروں جب حج بیت اللہ (مکتہ المکرمہ) کے بعد
 مدینہ منورہ کی حاضری کا ارادہ کیا مکہ کے امیرین امیر مکہ
 نے فرمایا میں حضور اکرم صل اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی
 کی سعادت حاصل نہ کروں گا۔ حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 جواب میں امیر مکہ کو ارشاد فرمایا - نہ اسکو (جامی) مدینہ
 مدینہ نہ آئے دیں - امیر مکہ نے حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم
 کے حکم کے تحت جامی علیہ الرحمۃ کو مدینہ آئے سے روکنے
 کے لئے اپنے ملازمین کو قیادت و مقرر کر دیا کہ ایسے شخص کو
 مدینہ آئے سے روک دیا جائے مگر جامی رحمۃ اللہ علیہ پر جذب
 رعبی و شوقی اس قدر غالب تھا کہ یہ چاہ کر مدینہ منورہ کی
 طرف چل دیئے امیر مکہ کو حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم نے
 دوبارہ فراب میں ارشاد فرمایا کہ جامی آ رہے ہیں - اسکو
 ہاں مت آئے مدینہ - امیر مکہ نے جامی کی طرف اپنے آدمی
 بھیجے اور جامی علیہ الرحمۃ کو رخصت کر کے ان کی سختی
 کی لہر چل میں ڈال دیا چل میں ڈالنے کے بعد

نہ ہو ورنہ صحنِ قمر میں نہ ہو لہذا قیامِ بے سرو سامان قدم پر
 بندہ دستی زبا افتاد گمان را - بیک دلدار بیخِ دلدادگان را
 چرخِ مرقی دریا سے گناہم - فسادہ خشک لب بر خاک را ہم
 تو ابرو دہنی آن پہ کہ مجھے - کئی بر حال لب فشکان تھا ہے
 خوش گزرد یہ سویت رسیدم - بدریدہ گرد از کویت کشیدیم
 بلکہ یہ وہ نہ ات گشتیم قنات - دلم چون پنجرہ سوراخ سوراخ
 زدم از اشک ابرو چشم بے خوب - حرم آستانِ روضہ اوت آب
 بہر گشتیم زان ساعت غبارے - بگے چیدیم زوفاستان و فارے
 لہذا کہ کس کو کس سے پہچانے - مہرین ہر رشتی دل مریم نہادیم
 اس کے تکرار سے یہ ہوا کہ ہم - زہرہ پاکہ اکلانِ دلدار گشتیم
 و صحبتِ زمیانت سجدہ کام قسیم - قدم گاہت بگوشہ دیدہ شستیم
 سائے ہر ستون قدر است کردیم - مقام راستاں صفاست کردیم
 ز داغِ ابرو بیت با دل خوش - ز دلم از دل ہر قندیل آتش
 مکنونِ محزون نہ قابِ آن حرم است - بحمد اللہ نہ جانِ آن جا مقیم است
 خود در ماندہ ام لافضی خود را - ہیں در ماندہ چندین بیخشاے
 اگر ہندو شو لافضی دست پائے - ز دست مانناید بیج کارے
 قفا می آکلند از ماہ مارا - خدا را از خدا در خواہ مارا
 کہ ہنشدان یقینی اقل صلے - دہر آنگہ بکار دیں ثباتے
 جو سہل دیدار ستا فیز خیزد - با آتشِ ابرو سے ماہہ ریزد
 کند باریں ہمہ گراہی ما - قرآنِ شفاعت خواہی ما
 جو قہر گمان نہ فتنہ آمد بدے - ہمیدہ ان شفاعتِ اہمیتی گئے
 بحسنِ انعامت کا یہ حاجی - طفیلِ دیگران یا بدِ تمامی

میں نے جان رکھت ہے لاکھوں اسلام
میں بزم ہدایت ہے لاکھوں اسلام

شبِ اسیری کے دلہا ہے دایم دور
نوشہ بزم ہدایت ہے لاکھوں اسلام

جس کے لیے کس کی دعوت ہے لاکھوں دور
جس کے لیے ہیں کی قوت ہے لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا ہے حد دور
ہم فقیروں کی ثروت ہے لاکھوں سلام

جس کے حلقے شفاعت کا سہرا رہا
جس کے لیے ہے لاکھوں سلام

ان نبیوں کی شرافت ہے لاکھوں سلام
ان نبیوں کی شرافت ہے لاکھوں سلام

ان طرف آگاہی دم میں دم آگاہی
ان نفاذ عنایت ہے لاکھوں سلام

نبی نبی گل قد میں کی پیاں
ان نبیوں کی نزاکت ہے لاکھوں سلام

ان نبیوں کی نزاکت ہے لاکھوں سلام
ان نبیوں کی نزاکت ہے لاکھوں سلام

ان نبیوں کی نزاکت ہے لاکھوں سلام
ان نبیوں کی نزاکت ہے لاکھوں سلام

ان نبیوں کی نزاکت ہے لاکھوں سلام
ان نبیوں کی نزاکت ہے لاکھوں سلام

کہ جو دیکھ لیں کسی سے ہر شے کی
 انکوں دلوں کی بہت وہ لاکھوں سلام
 جس کی خبر بلائے گردن اولیاء
 اس قدم کی کراہت وہ لاکھوں سلام
 ہوش بکھر میں جب ان کی آمد ہو اور
 یہی ب ان کی شوکت وہ لاکھوں سلام
 مجھ سے خدمت کے قدم کیسے بیان رہا
 ہفتہ جا نہ رکت وہ لاکھوں سلام

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP

https://www.facebook.com/groups/freeamliaatbooks

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدٌ عَلَى رُسُولِهِ الْكَرِيمِ
مِنْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ بِعَدَدِ خَبِيرِهِ وَقَالِهِ
تَوَسُّعِ آدَمِ - بِزَجْبِ حُرْمَانِ اسْبِغِ آدَمِ
تَزْنِمْ سَبْعَ مَائِيقِ نَظَرِ - كَمْ مَسْكِينِ قَرِيبِ وَفَقِيرِ آدَمِ

سَلَامُ مَقْبُولِ . حُزْنِ بیدم شہادِ وارثی

سَلَامُ اے گورِ قلزمِ شانِ شہیدا

سَلَامِ شہیدِ دِیوِ رِوایِ شہیدا

اَسَلَامُ اے گلِ نورِ سہِ باغِ حیدر

جَالِشِ بنوی چشمِ و چراغِ حیدر

اَسَلَامُ دُورِہ کی نشانِ تِیم

سَہِیرِ پختی پاکِ اے جانی تِیم

سَہِیرِ تِیمِ درِ غنابِ کو لاکونِ مجر

مَظہرِ شانِ خُدا اُپکو لاکونِ مجر

سَہِیرِ دانی بیدم شجے بیدم کاسلام

سَہِیرِ بیدم ہی پہ کیا ہے صجے عالمِ کاسلام

عاشقِ جمالِ خویشین - مہم کن ہر وقت حق بخشن
 وارث کا ساز کے صوف - مرشد بے نیاز کے صوف
 ہم قبرص کا سر بلند کیا - ایسے نہ نواز کے صوف
 میری ہیرت اپنی کا صوف ہے - اپنے آئینہ ساز کے صوف
 علی وارث بنی وارث ہوا اسکا خدا وارث
 کسی بندے کے منہ سے جب نہیں نکلا کہ یا وارث

محمد گل است و علی بوئے گل

عظیمہ اظہارِ محبت

FREE AMLIYA

www.facebook.com/directeamily

زعفران برآمد حسین و حسن
 و زعفران زعفران بیکے گلبدن
 سطرز خوشبویش از فن و سماں
 و تاحیت وارث علی در جہاں

تالیف حضرت شیخ محبوب شاہ دہلوی
 پندی اعلیٰ

چراغ و مسجد و گراب و صبر
 اور تکرار - عمر و زمانہ و حیدر
 در شہم من فدائے چار گوہر
 علی و طاہر بشیر و شہر

اے خدا بھر محمد مصطفیٰ

عجب و نظر کر دے پُر غیاور

اے خدا بھر جنابہ فاطمہؓ

الفقر غریب سے کر دے آشنا

اے خدا بھر علی المرتضیٰؓ

و جان کی دوست کر عطا

اے خدا حسین کا واسطہ

دکھا دے تسلیم و رفا کا راستہ

اے خدا صدقہ کل اصحاب کا

و عید عشق کیوں

FREE AMIRYAAT BOOK GROUP

www.1stbook.com

ان کی الفت میں مجھے کر دے مہیا

سیر جان پہنچن وارث پیا

بہت دل کی یارب کر دے دوا

بالمالِ فقرتِ غنیمت کا دستِ رفہ

تا شہرِ ریتِ عشق میں مبتلا

الحمد لله رب العالمین

شہید کرب و عیلا پر بروم۔ درود لاکھوں سلام لاکھوں

عین سبط رسول اعظم۔ وہ افضل و اکرم و مکرم

ہے جس کی عزت سے چمکے عالم۔ وہ نور اور نور ہی مجسم

شہید کرب و عیلا پر بروم۔ درود لاکھوں سلام لاکھوں

وہ دین عید شہید زمانہ۔ جو رفیق کا ہے خزانہ

یہ اسماں جس کا نشانہ۔ امیر دین و رشید زمانہ

شہید کرب و عیلا پر بروم۔ درود لاکھوں سلام لاکھوں

وہ عالم شہید و شہیدانہ۔ جناب شہید کے گوئی زمین

ہے کرب و عیلا پر بروم۔ درود لاکھوں سلام لاکھوں

وہ ذات القدس وہ ذات اقدس۔ ہیں ایک شہید ہی شہید

ازل کے عاشق ہی ان پر غم۔ ہی کے جانی علی کے دگر

شہید کرب و عیلا پر بروم۔ درود لاکھوں سلام لاکھوں

ہاں تھی کہ عشق ایک عظمت سپہنا عارفانہ و لائق علی شانہ صاحب

و جنت آتے علیہ اور شاد فرما تے ہیں ۔

عشق کردہ محبت :- محبت ہے تو سب کچھ ہے محبت ہیں تو کچھ بھی نہیں
محبت میں مائیں باپ مال و دولت اور دین و دنیا سب کچھ فروٹ جائے ہے
نہ بانی پر لکھا تھا کہ قلبی محبت اللہ چیز ہے ذہنی پر لکھنے لکھنے سے کچھ
ہیں جتنا محبت عجیب چیز ہے ۔ محبت عین ایمان ہے محبت ہے تو
بندگی سے پرہیز پاس ہے جس کو سب شیطان کہتے ہیں راہ محبت میں دوست
ہو جاتا ہے دشمن نہیں رہتا محبت میں انتقام نہیں جہاں انتقام ہے وہاں محبت نہیں ۔

بھارا مشق :- بھارا مشق ہے بھارا مشق ہے بھارا مشق ہے بھارا مشق ہے

بھین مشق ہے بھین مشق ہے بھین مشق ہے بھین مشق ہے

ترب عقی :- ترب عقی ہے ترب عقی ہے ترب عقی ہے ترب عقی ہے

عاشق وہ ہے جو محبوب کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھے

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت

تک سونگھا نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہ میں اس کے

عالم میں اور اور اور اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں ۔

عشق تین حروف کا مرکب ہے ع سے مراد عبادت حق سے مراد شریعت

کی پابندی اور ق سے مراد قربانی کی وجہ سے محبت کہ نفس کو ذوق و شوق

سے قربان کر کے عشق دیکھا ہے فکر محسوس ہے اور محبوب کی محبت کے اثرات

اس میں کیمیا کی خاصیت رکھتے ہیں جس کو محسوس کیا ہے ذہنوں سے جکڑ دے

ایک عمل میں راجہ لہری مالک بن ڈیوار شفیق بلوئی اور حسن لہری

دونوں لغزائے دہلی لہری نے پورچہ ہا جو کمالی عشق کیا ہے

حسن لہری جو لے اگر عاشق کی مشرق بلبل میں گرفتار کرے تو لازم

عاشق جان شوق کے جو مالک ہیں دنیا پر جو عاشق بنائے
 عشوق کا اثر قبول نہ کرے شیفق یعنی یوں گویا چوئے اگر
 عاشق کے عشوق ٹکڑے ٹکڑے ہیں کھریں تو شکایت لب پہ نہ لائے
 دلہن بھری نے یوں لب کشائی فرمائی عاشق وہ ہے جو اپنی ہستی سے
 تڑپ چکے (وہ اپنے دلوں میں عاشوق ہیں جو مسکندہ محبوب میں
 ٹیکٹ کو بھول نہ جاتے) مردہ ہو جاتے خود کو زندہ اس میں شمار نہ کرے
 مرنو قبل انت مرنو ..

میں لڑچشم ساقی فرباب انشاہام مکی
 ملائے کز جیب آمد ہنڈر شہر جاکتم
 نال عشق یہ جو کہ عشق عشوق ہو جاتے

جب کوئی شوقی کسی سے شہر جاتا ہے تو گھر والے کہتا ہے نہ کہے کہ
 کے بیٹے اور یہ خاں میں کی بات ہے کہ جب گھر والا گھر میں موجود نہ ہو
 تو جانے والا شخص اس کے گھر کے ارد گرد اس کی ڈھونڈ مچا لے
 میں پھر تا ہے حد سے الفاظ میں مکان کے دیکھنے کی وارفت میں
 برقی بندھن کیس کا دیکھا اور دعا حضور پڑتا ہے میکی کے بغیر تو مکان
 کندھ رکھتا ہے گھر کی رونق گھر والے سے برتی ہے حاجی لوگ جب
 حج کے لیے جاتے ہیں تو بیت اللہ شریف میں اللہ کے گھر کا طواف
 کرتے ہیں تاکہ ان کو اللہ سے بیت اللہ شریف کا ہر نام عین
 شمال کو پہلے اور دھنہ منبرہ سے بیت اللہ شریف عین
 جنوب کو پہلے جو کہ ان حاجیوں طواف کرنے والوں کو زبان حال
 سے بکرا ملتا کہ کہتا ہے اور اس بات کا اشارہ کرتا ہے کہ
 حاجیوں جو کچھ ہے اُدھر دھنہ پاکی میں ہے یہاں رکھو

پہنچا کر حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا ہے۔ میں معاف ہوں۔
 یمن وہ ہیں میں بیت اللہ ہوں وہ نور اللہ ہیں۔ اسی بے غور
 علیہ القلۃ (در اسلام) نے فرمایا ہے کہ مَنْ حَجَّ وَتَمَّ نَزَرَ قَبْرِي
 فقد جفائی یعنی جس نے حج کیا اور میرے درہنہ کی زیارت
 کی اس نے مجھ پر ظلم کیا طواف اس بے کرتے ہیں کہ ان کو گورالا
 میں میں اس بے جستجو اور ڈھونڈنے میں طواف شروع کر دیتے ہیں
 حاجی پھر اس بے انگاہی اور بے نیکی ہیں کہ ہمیں ان پتھروں کی کوئی
 ضرورت نہیں ہم ان کو کیا کریں بعد ازاں بیت اللہ شریف میں
 دو تھل پڑھے جاتے ہیں اور وہ وہ موقع ہوتا ہے جب قسمت کا
 فیصلہ ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب اس پر راز فاس ہوتا
 ہے (اور اس کا حج قبول ہوتا ہے) تو اس کا حج قبول ہو جاتا ہے۔
 چونکہ بیت اللہ میں اللہ کا ہونا فرما ہے اور حاجی اس کی طرف
 اپنے سوا کسی کو نہیں پاتا پس جو یہی اس پر یہ حقیقت ظاہر
 داخل ہوتی پھر وہ کہتا ہے کہ ماخانہ و ماخانہ و ماخانہ و ماخانہ و ماخانہ
 ہیں حال مسجد کا ہے کہ وہ خانہ خدا ہے اور غازی اپنے سوا وہاں
 اور کسی کو نہیں پاتا۔ اور بات کی سمجھ نہ گئے تو میں پھر فرقت
 کی غمازیں ہیں غماز تو میں کی غماز ہے کہ القلۃ 'مہراج المؤمنین
 مہراج کا معنی داخل ہونا ہے کسی نے کیا خوب کیا ہے
 اچ رات مہراج دی رات صبح + پئی ملے کے ذات نور ذات سجہ
 الحمد للہ علی ذلک کتب بحدۃ مکن ہرۃ خدائے عجب علیہا
 حاف فرماتے اور ہمیں قبول کر لے حکیم نور احمد بالمال دارنی نظامی

حقیقہ شفاء اللزازی

برکات و نعمات

FREE MLIYAAT BOOK GROUP
<https://www.facebook.com/free-mliyaat-books>

عابد نور احمد شاہ
پاکہال واری